خطبۂ غدیر

(ایک منفرد انداز میں)

سید الانبیا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
کا میدان غدیر میں
اعلانِ نظامِ ولایت و امامت،

تقطیع و تدوین

سید گل محمد نقوی

ناشر

امامیہ آرگنائزیشن پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا۔

(پ۲۹ الدہر آیت ۳)

خطبۂ غدیر

(ایک منفرد انداز میں)

سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا میدانِ غدیر میں

اعلانِ نظامِ ولایت و امامت

تقطیع و تدوین

سید گل محمد نقوی

ناشر

امامیہ آرگنائزیشن پاکستان

مشخصات کتاب

نام کتاب.. خطبۂ غدیر

تقطیع وتدوین.. سید گل محمد نقوی

کمپوزنگ.. برادر محسن رضا

اشاعت اول............... امامیہ آرگنائزیشن، پاکستان، راولپنڈی ریجن، ۲۰۱۱ء

اشاعت دوم............... جامعہ الکوثر، اسلام آباد، پاکستان، ۲۰۱۳ء

اشاعت سوم............... العتبة العلویہ المقدسہ نجف، عراق، ۲۰۱۵ء

اشاعت چہارم............... امامیہ آرگنائزیشن، پاکستان، ۲۰۱۷ء

ہدیہ.. 150 روپے

ملنے کا پتا

العصر اسلامک سینٹر

۳۵۔ حیدر روڈ اسلام پورہ لاہور

انتساب

اُن کو جنہیں رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ حکم فرمایا

"وَقَدْ بَلَّغْتُ مَا اُمِرْتُ بِتَبْلِيْغِهٖ
حُجَّةً عَلٰى كُلِّ حَاضِرٍ وَغَائِبٍ
وَعَلٰى كُلِّ اَحَدٍ مِمَّنْ شَهِدَ اَوْلَمْ يَشْهَدْ
وُلِدَ اَوْلَمْ يُوْلَدْ
فَلْيُبَلِّغِ الْحَاضِرُ الْغَائِبَ
وَالْوَالِدُ الْوَلَدَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ"

"اور مجھے جس بات کو پہنچانے کا حکم دیا گیا تھا وہ میں نے پہنچادی
تاکہ حجت ہو ہر حاضر و غائب پر،
اور ہر اس شخص پر جو یہاں موجود ہے یا غیر حاضر ہے
اور ہر اس شخص پر جو پیدا ہو چکا ہے، یا جو پیدا نہیں ہوا ہے۔
اس لیے لازم ہے کہ اس خبر کو پہنچائے ہر حاضر غائب تک
اور والد اپنے بیٹے کو اور یہ سلسلہ قیامت تک اسی طرح سے جاری رکھا جائے"

(خطبہ غدیر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ.

اَمَّا بَعۡدُ

دین اسلام، وہ مکتب کامل ہے جو انسان کو اس کی اصل سے آگاہ، مقصد خلقت سے آشنا، اس کے فکر ونظر کو خالق کائنات سے منسلک اور عمل کو حکم الٰہی کے مطابق انجام دینے کی راہیں منور کرتا ہے۔ اسلام اور اس کا نظام، خلقتِ بشری سے قبل موجود تھا اور اس کائنات کے انجام کے بعد بھی انسان کی اخروی زندگی پر نافذ العمل ہے۔ عالم انسانیت کو خیر وشر سے آگاہ کرنا اور اپنی سمت کو ہر حال میں راہ خدا کے مطابق رکھنے کے لیے خداوند متعال نے نظام نبوت وامامت کے ذریعہ انسان کی ہدایت فرمائی۔

انسان کے ازلی دشمن شیطان نے انسان کو گمراہ کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے مگر نظام الٰہی کی پاک، معصوم ومطاہر ہستیوں نے ہمیشہ حق سے شناسائی، ظلمتوں اور تاریکیوں سے نور ہدایت کی جانب راہنمائی فرمائی ہے اور یوں قافلہ انسانی تمام تر دشواریوں، نشیب وفراز، پُرخطر کھائیوں اور کفر ونفاق کے لق ودق صحراؤں کو عبور کرتا ہوا صراط مستقیم پر گامزن رہا ہے۔

ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلام کی حفاظت، پیغام الٰہی کی تکمیل، مقام راہبری کی آشنائی اور ولایت امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی تشخیص کے لیے جو کامل انداز اپنایا اس سے ہر طرح کی تاریکی ہمیشہ کے لیے چھٹ کر رہ گئی اور حق روز روشن کی طرح عیاں وآشکار ہو گیا۔ ظلمتوں کے پردے تار تار ہو گئے اور علم حق سربلند وسرفراز ہوا۔

جب حجۃ الوداع سے واپسی پر جحفہ کے قریب خم غدیر کے مقام پر یا ایھا الرسول بلّغ- کا آسمانی حکم آ پہنچا۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار نفوس کی دو لاکھ اڑتالیس ہزار آنکھیں

اس تاریخی واقعہ کی شاہد تھیں۔ حجاز کی گرمی اور تمازت آفتاب سے کلیجے بھنے اور سینے جلے جا رہے تھے گویا محشر کا سماں تھا۔ ایسے میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خاص اور غیر معمولی اہتمام کا حکم یہ دیا کہ اونٹوں کے پالانوں کا منبر بنایا جائے۔ آپ نے اس منبر پر جلوہ افروز ہو کر ابد الاباد تک باقی رہنے والا وہ عظیم خطبہ دیا جو زیر نظر کتابچہ میں پیشِ خدمت ہے۔ الٰہی حکم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے خطبے میں "بلغ" کے پیغام کو عام کرنے اور حاضرین کو اسے غائبین تک پہنچانے کا حکم بھی، آپؐ نے اسی موقع پر بالالتزام صادر فرمایا۔

چنانچہ اس خطبے کا، جیسا کہ زیر نظر کتاب کے منابع سے ظاہر ہوتا ہے، سنی، شیعہ، علمائے دین نے اپنی اپنی کتابوں میں ذکر کیا۔ اس کا ذکر جہاں اہل سنت کے جید علماء مثلاً امین شہاب زہری، محمد بن اسحاق، شریک بن عبداللہ قاضی، امام شافعی، امام احمد بن حنبل، البلازری، الدینوری، الترمذی، النسائی، الطبری، عمر بن الدار القطنی، عبداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن ذہبی، یوسف بن عبداللہ صاحب الاستیعاب، امام غزالی، زمخشری، ابن اثیر، ابن حجر عسقلانی، جلال الدین سیوطی، الحاکم صاحب مستدرک، احمد بن محمد ثعلبی، احمد بن حسین البیہقی، الخطیب بغدادی، امام فخر الدین رازی، امام سبط ابن جوزی، محمد ابن احمد الذہبی، ابن کثیر، ابن ماجہ نے کیا، وہاں شیعہ علماء میں ابی منصور احمد بن علی طبرسی، علامہ مجلسی، شیخ عبدالحسین امینی نے الغدیر کی ۱۸ جلدوں میں اس کا ذکر کیا ہے۔

{یَا اَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ ....} کا حکم اتنا اہم اور فوری تھا کہ دشت کی گرمی، آفتاب کی تمازت، دوپہر کے وقت، لاکھوں کے انبوہ کی موجودگی، منبر کے نہ ہونے، غرضیکہ کسی شے کو مد نظر نہ رکھا گیا اور اضطراری (ایمرجنسی) انتظامات کر کے الٰہی حکم کا ابلاغ فرمایا گیا۔ ایسے تہدیدی اور حکم کے نازل ہونے کے بعد آپ نے فرمایا کہ

اَنِیْخُوْا نَاقَتِیْ فَوَاللّٰهِ مَا اَبْرَحُ مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ حَتّٰی اُبَلِّغَ رِسَالَةَ رَبِّیْ.

"میرے اونٹ کو بٹھا دو کہ خدا کی قسم میں اس سرزمین سے باہر نہیں نکلوں گا، یہاں تک کہ اپنے پروردگار کا پیغام لوگوں تک پہنچا دوں۔"

(بحار، ج ۳۷، ص ۱۶۶، دار احیاء التراث العربی۔ بیروت)

یہ اعلان واضح، واشگاف اور بہ بانگ دہل کیا گیا۔ اس میں کوئی پردہ، حجاب، چہار دیواری یا اسرار حائل نہیں تھے۔ اعلانِ خلافت و وصایت اظہر من الشمس ہے، متفق علیہ اور مسلّمہ تاریخی حقیقت ہے۔

لیکن کفر و نفاق کی قوتوں نے اسلام کا لبادہ اوڑھ کر حق و حقیقت پر حملہ آور ہونے کا طریق اپنایا اور یوں تاریخ اسلام میں ہادیان و محافظانِ اسلام کو اپنے خون کے نذرانے پیش کرنا پڑے۔ کارزارِ کربلا سجا اور کوفہ و شام کے بازاروں اور درباروں میں علم حق کو سرفراز کرنے کے لیے اہل بیت اطہار علیہم السلام کی پاک دامن بیبیوں کو بے مقنعہ و چادر تحفظ اسلام کا فریضہ سرانجام دینا پڑا...... اور کفر و نفاق کی سازشوں اور طاغوت و سامراج کی تمام تر ریشہ دوانیوں کے باوجود الحمدللہ! آج بھی اسلامِ نابِ محمدی اُفق عالم پر پورے آب و تاب کے ساتھ ضوفشاں ہے اور انسان کو فکر حق کی دعوت اور عمل صالح کی ترغیب و تشویق دے رہا ہے۔

خطبہ غدیر یوں تو الحمدللہ کئی مرتبہ اردو زبان میں شائع ہو چکا ہے، مگر اِس کی مقصدیت و افادیت کے پیشِ نظر جتنی مرتبہ بھی شائع ہو کم ہے۔ تقطیع و تدوین کے انداز میں شاید یہ اولین کوشش ہو۔ اولاً یہ کام مولانا نذر حسین قمر وزیر آبادی (مرحوم) کی کتاب "خطباتِ معصومین" سے لیا گیا اور بندۂ حقیر نے [جو ماقبل دعاہائے کمیل و ندبہ، ادعیہ ہائے صحیفہ کاملہ وسجادیہ وغیرہ کا کچھ کام بہ انداز تقطیع پیش کرنے کا شرف حاصل کر چکا ہے، جسے الحمدللہ عمومی پذیرائی حاصل ہوئی] اس خطبہ عالیہ کے فقروں کو بہ صورت پیراگراف اور پھر ہر جملے کو جداگانہ طور پر ترتیب دینے کی سعی کی ہے۔ اِس جدید اسلوب میں سن ۲۰۱۱ء میں پیش کیا گیا۔ پھر مفسرِ قرآن علامہ شیخ محسن علی صاحب قبلہ نے جامعہ الکوثر اسلام آباد میں عالمی غدیر کانفرنس سن ۲۰۱۲ء میں شائع فرمایا، جس میں جامعہ الکوثر کے محققین نے اصلاح و نکتہ بخی فرمائی۔ الحمدللہ پھر اسی اسلوب کو سراہتے ہوئے **العتبہ العلویہ المقدسہ** نجف، عراق، سے شائع ہوا اور اب امامیہ آرگنائزیشن پاکستان اِس کو ۲۰۱۷ء میں شائع کر رہی ہے۔ خداوند متعال اس خطبہ کو ہر خاص و عام تک پہنچانے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین۔

اس انداز کا مقصد معصوم کے فرمان میں تدبر کی خواہش اور دِقتِ نظر کی تشویق ہے تاکہ نہ

صرف تاریخ وبیان واضح تر ہو بلکہ راہ حق وحقیقت کے نشانات منور ومزین تر ہو کر اذہان عالیہ کو نمو بخشیں اور ایمان وعمل کے جادے مستحکم تر ہوں۔ یوں کاروانِ جادہ حق کے راہی اُس انقلاب مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے نقیب بنیں جسے پردہ غیبت سے عیاں ہونا ہے اور کفر والحاد اور نفاق وعداوت کی ظلمتوں کو ہمیشہ کیلئے نابود کر دینا ہے۔

قبلہ مولانا محمد حسن جعفری پرنسپل شہید صدر کمپلیکس اور جامعہ الکوثر کے محققین کی عمیق نظروں نے اِس کاوش میں میری کوتاہیوں کی اصلاح فرما کر مجھے اور قارئین محترم کو عند اللہ محفوظ کرلیا ہے۔ عزیز القدر محسن رضا صاحب زیر نظر کتاب اور میری جملہ مساعی میں میرے ہم سفر ہیں اور یہ ان ہی کی محنت شاقہ کا ثمر ہے کہ یہ خطبہ آپ کی خدمت میں طباعتی صورت میں حاضر ہے۔

دعا گو ہوں کہ اللہ ہم کو غدیری فکر اور طرق کو اپنی زندگی میں معیارِ عمل قرار دینے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

جادۂ حق کے تمام راہیوں، شہدائے اسلام اور علمائے حق، پر اللہ تعالیٰ اپنی خصوصی رحمت نازل کرے۔ آمین

وما توفیقی الا باللہ

مورخہ: ۲۹ ذی قعد ۱۴۳۸ ہجری بمطابق ۲۳ اگست، ۲۰۱۷ء

احقر سید گل محمد نقوی

0333-5761675

تقریظ

حضرت آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی دام عزہ

امامیہ آرگنائزیشن پاکستان ملک عزیز میں ایک اسلامی معاشرے کی تشکیل کی فکری، علمی و عملی جدوجہد میں مصروف تعلیم یافتہ لوگوں کی تنظیم ہے۔اس کے تنظیمی و تربیتی پروگرامز اور فکری و علمی منہاج کو صراط مستقیم پر استوار رکھنے میں محترمی گل محمد نقوی اور موجودہ چیرمین سید رضی العباس شمسی معتبر نام ہیں۔

۱۰ ہجری میں حجۃ الوداع سے واپسی پر غدیر خم پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں ایک طویل خطبہ دیا اور "من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ" کے الفاظ سے ولایت امیر المومنین کا اعلان کیا۔ایک لاکھ سے زائد صحابہؓ نے حضرت علیؑ کو مبارکباد دی اور آپ کی بیعت کی۔خداوند کریم نے تکمیل دین کی آیت "اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا" نازل فرمائی۔

غدیر خم پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولایت امیر المومنینؑ کا اعلان ایسا واقعہ ہے جس پر صدیوں سے پردے ڈالنے کی ہر کوشش کے باوجود منظر عام پر لانے کا سلسلہ ایک تسلسل سے جاری ہے۔یہ ضروری بھی ہے کیونکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان غدیر سننے والوں کو اسے ان لوگوں تک بھی پہنچانے کا حکم دیا تھا جو اس وقت تک وہاں موجود نہ تھے۔

امامیہ آرگنائزیشن پاکستان نے اس خطبہ غدیر کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے تاکہ معاشرہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام پہنچے۔آج کے پر آشوب دور میں یہ انتہائی ضروری بھی ہے۔

محترم گل محمد نقوی نے اپنے مخصوص انداز میں اس خطبہ کی ترتیب و تقطیع کی ہے تاکہ قاری کے لئے مطالب آسان ہو جائیں اور وہ ان سے بہتر استفادہ کر سکے۔

رب کریم انکی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور انکی کاوشوں کا بہترین اجر عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆

عرض حال

خطبہ غدیر کی اہمیت پر کچھ کہنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ دین اسلام کا سیاسی نظام خطبہ غدیر کے سمجھے بغیر نہیں سمجھا جا سکتا۔ ہر دور کے عالمی معاشرے میں اسلام کا سیاسی نظام ہی انسانوں کی سماجی، معاشی، اخلاقی، تہذیبی، تمدنی، دینی و معاشرتی و اقتصادی ترقی و ارتقا کا ضامن ہے۔ خطبہ غدیر اسلام کے سیاسی نظام کی بنیاد ہے۔ حق تو یہ ہے کہ اس بنیاد پر معاشرہ ارتقائی منازل طے کرتے ہوئے آج کے زمانے میں ایسی صورت اختیار کرے کہ اس کی بنیادیں تعلیمات قرآن اور سیرت محمد و آل محمد علیہم السلام پر استوار نظر آئیں۔ امامیہ آرگنائزیشن پاکستان اسی نصب العین کے حصول کے لئے کوشاں ہے۔

خطبہ غدیر کی عظمت و اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے امامیہ آرگنائزیشن پاکستان کی نظامت تعلیمات و تبلیغات کے پروگرامز کی تشکیل و ترتیب کے دوران برادر سید رضی العباس شمسی، چیرمین امامیہ آرگنائزیشن پاکستان نے فرمایا کہ خطبہ غدیر کو مرکزی سطح پر پیش کیا جائے تاکہ روز غدیر رکن برادران انفرادی و اجتماعی طور پر پڑھیں۔ اسی مقصد کے تحت خطبہ غدیر کی اشاعت کا شرف حاصل کیا جا رہا ہے۔ برادران امامیہ اور عمومی مومنین سے امید کی جاتی ہے کہ 18 ذی الحجہ 10 ہجری کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمائے گئے اس خطبہ کو ہر سال 18 ذی الحجہ کے دن پڑھ کر اور اس کے مطالب و معانی پر غور و فکر کر کے اس کی یاد کو تازہ کیا جائے اور اس کے پیغام کو ہر اس فرد تک پہنچایا جائے جو اس سے ناآگاہ ہے۔

برادر گل محمد نقوی ایک انتہائی متدین، صاحب فکر و نظر اور انشا پرداز شخصیت ہیں۔ آپ باعظمت کلام کی تطبیق و ترتیب اس طرح کرتے ہیں کہ الفاظ و معانی بالمقابل نظر آتے ہیں اور مفہوم دل و ذہن میں اتر جاتا ہے۔ رب کریم کی بارگاہ قدس میں التجا ہے کہ برادر محترم کو اس کاوش کا بہترین اجر عطا ہو۔

سید شاہد حسین ترمذی
ناظم تعلیمات و تبلیغات
یکم ذی الحجہ 1438 ہجری

سخن عاجزانہ

مقام خم غدیر پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت حضرت امیر المومنینؑ کی ولایت کا اعلان ایک ایسی تاریخی حقیقت ہے جس کا تذکرہ ہر زمانے میں علما نے کیا ہے۔ عقائد میں امامت کے عنوان سے یہ بنیادی ادلہ میں سے ہے۔

۱۰ ہجری میں مناسک حج ادا کرنے کے بعد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایات کے مطابق ایک لاکھ بیس ہزار صحابہؓ کے ساتھ مکہ سے روانہ ہوئے۔ عین دوپہر کے وقت "غدیر خم" پر پہنچے تو حضرت جبرائیل "یَآ اَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ" کی آیت لے کر نازل ہوئے۔ نزول وحی کے بعد آپؐ نے حکم دیا کہ ہر شخص رک جائے تاکہ پیچھے رہ جانے والے بھی آملیں اور آگے نکل جانے والوں کو واپس بلایا جائے۔

تمام شیعہ محدثین اور تیس محدثین اہل سنت کہتے ہیں کہ آیہ مجیدہ "یَآ اَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ" نازل فرما کر اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا کہ حضرت علیؑ کا بطور مولائے مومنین تعارف کرایا جائے۔ آنحضرتؐ کی جانب سے آپؑ کی ولایت وجانشینی اس قدر عظیم اور اہم مسئلہ تھا کہ اس کا انجام دینا تکمیل رسالت کے مترادف تھا اور ایسا نہ کرنا امر رسالت کی ادائیگی میں نقص شمار ہوتا۔

(آیت اللہ جعفر سبحانی۔ تفسیر موضوعی۔ قرآن کا دائمی منشور)

اس واقعے کو ہمیشہ زندہ رکھنے کا ایک اور سبب یہ بھی ہے کہ قرآن مجید میں اس واقعہ کے بارے میں تین آیات نازل ہوئی ہیں۔ پس جیسے قرآن مجید زندہ وجاوید ہے، یہ واقعہ بھی زندہ وجاوید رہے گا اور کبھی بھی بھلایا نہ جاسکے گا۔

صدر اسلام میں تمام مسلمان اور آج بھی دنیا کے تمام شیعہ مسلمان واقعۂ غدیر کو ایک بڑی عید کے طور پر مناتے رہے اور منا رہے ہیں۔

۱۸ ذی الحج کی تاریخ مسلمانوں میں "عید غدیر" کے نام سے مشہور رہی ہے۔ (حاکم نیشاپوری نے مستدرک جلد ۳، ص ۱۰۹ (طبع حیدرآباد، دکن) میں دو اسناد سے اس واقعہ کو جناب زید بن ارقمؓ سے نقل کیا ہے۔)

مشہور مورخ ابن خلکان لکھتا ہے کہ ۴۸۷ھ میں عید غدیر کے دن "مستنصر باللہ" کی بیعت کی گئی۔

"العبیدی" المستنصر باللہ کے بارے میں لکھتے ہوئے اس عید کا تذکرہ یوں کرتا ہے۔: "ذی الحجہ ۴۸۷ھ کے ختم ہونے میں ابھی بارہ دن باقی تھے کہ یہ واقعہ پیش آیا۔ یہ اٹھارہ ذی الحجہ کی شب تھی جو شب عید غدیر ہے۔

ابوریحان بیرونی نے "الآثار الباقیہ" میں لکھا ہے کہ 'عید غدیر' مسلمانوں کی ایک بہت بڑی عید شمار ہوتی تھی اور مسلمان اس دن بڑے اہتمام سے جشن منایا کرتے تھے۔(مناقب، فقیہ معروف بہ ابن مغازل، طبع اسلامیہ، تہران)

اس واقعے کو ایک سو دس صحابہؓ نے نقل کیا ہے۔ دوسری صدی میں نواسی اکابر تابعین ،تیسری صدی میں بانوے تبع تابعین وراویان، ، چوتھی میں تینتالیس، پانچویں میں چوبیس، چھٹی میں بیس، ساتویں میں اکیس، آٹھویں میں اٹھارہ، نویں میں سولہ، دسویں میں چودہ، گیارہویں میں بارہ، بارہویں میں تیرہ، تیرہویں میں بارہ اور چودہویں میں بیس اہل سنت راویوں نے حدیث 'غدیر' کو نقل کیا ہے۔ بعض راویوں نے صرف نقل حدیث ہی کو کافی نہیں جانا بلکہ حدیث کی مستقل کتابیں بھی تحریر کی ہیں جن میں اس حدیث کی تمام اسناد گنوائی گئی ہیں۔

عظیم مسلمان مورخ طبری نے -الولایۃ فی طوق حدیث الغدیر' کے عنوان سے ایک کتاب لکھی ہے اور پچھتر مختلف طریقوں سے اس کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے براہِ راست نقل کیا ہے۔

جناب ابن عقدہ کوفی نے کتاب 'ولایت' میں ایک سو پانچ راویوں سے اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

جناب ابوبکر محمد بن عمر بغدادی المعروف "جمعانی" نے اس حدیث کو پچیس طریق سے نقل کیا ہے۔

عظیم محدثین جنہوں نے متعدد اسناد سے اس شہرۂ آفاق حدیث کو حضرت رسولِ اکرمؐ سے نقل فرمایا ہے:

حضرت احمد بن حنبل شیبانیؒ نے چالیس اسناد سے ،ابن حجر عسقلانی نے پچیس اسناد

سے، جزری شافعیؒ نے اسی اسناد سے، ابوسعید سجستانی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک سوبیس اسناد سے، امیر محمد یمنیؒ نے چالیس اسناد سے، امام نسائیؒ نے دوسو پچاس اسناد سے، ابوالعلاء ھمدانیؒ نے ایک سو اسناد سے، ابوالعرفان حبانؒ نے تیس اسناد سے نقل کیا ہے۔

آج تک واقعہ غدیر سے متعلق چھبیس مستقل اور ضخیم کتابیں لکھی جا چکی ہیں جن میں صرف اس واقعہ کی تفصیلات درج ہیں۔ شاید اس کے علاوہ بھی اس عنوان پر کئی رسالے اور کتابیں لکھی گئی ہوں جن کے نام تاریخ نے ہم تک نہیں پہنچائے۔

شیعہ علماء نے اس تاریخی واقعہ سے متعلق جو گرانقدر کتابیں لکھی ہیں ان میں سب سے عظیم کتاب مرحوم آیت اللہ امینی کی تابناک تالیف "الغدیر" ہے۔

اعلان غدیر کے بعد اللہ تعالیٰ نے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک اور بشارت عطا کی کہ

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

کی آیت سے دین اسلام کے اکمال اور اس سے اپنے راضی ہوجانے کی خوشخبری نازل کی۔ یعنی غدیر خم پر اعلان ولایت امیر المومنینؑ سے رب کریم دین اسلام سے بھی راضی ہوگیا اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دین اسلام کی تبلیغ میں اٹھائی گئی تمام مشقتوں اور زحمتوں کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔

مسلمان مفسرین اور محدثین نے اس آیت تکمیل دین کے اعلان غدیر کے دن نازل ہونا بیان کیا ہے۔ علمائے تشیع کی اسناد کے ساتھ کتب حنفی کی اسناد ملادی جائیں تو آیہ غدیر اسناد تواتر کی اعلیٰ ترین مثال بن جاتی ہیں۔ چند اسناد کا ذکر ذیل میں ہے۔

۱۔ "الولایہ" تالیف طبری (۳۱۰ھ)

۲۔ تفسیر الدر المنثور، جلال الدین سیوطی شافعی۔ جلد ۲، ص ۲۵۹ (۹۱۱ھ) اور الاتقاق، ج ۱، ص ۳۱، (مطبوعہ ۱۳۶۰)

۳۔ تفسیر ابن کثیر شامی، جلد ۲، ص ۱۴ (۷۷۴ھ)

۴۔ تاریخ ابوبکر خطیب بغدادی، جلد ۸، ص ۲۹۰ (۴۶۳ھ)

۵۔ فرائد السمطین، شیخ الاسلام حموینی، باب ۱۳

۶۔ مناقب، خوارزمی، ص ۹۴،۸۰ (۵۶۸ھ)

۷۔ تاریخ ابن کثیر، جلد ۵، ص ۲۱۰

۸۔ تذکرہ سبط ابن جوزی حنفی، ص ۱۸، (۶۵۴ھ)

علامہ عالی قدر امینی مرحوم نے "الغدیر" جلد ۱، ص ۲۳۰ پر آیہ تکمیل دین کے بارے میں علمائے اہل سنت کی تمام اسناد نقل کرکے اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ اس کے علاوہ اس موضوع پر شیعہ روایات امامت کے موضوع سے متعلق تمام کتب اور معتبر تفاسیر میں پائی جاتی ہیں۔

جن راویوں نے اس آیہ مجیدہ کا نزول روزِ غدیر نقل کیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ کی ولایت کے اعلان کے بعد ارشاد فرمایا:

اللہ اکبر علی اکمال الدین و اتمام النعمة و رضا الرب برسالتی و بالولایة لعلی (علیہ السلام) من بعدی

"تکمیل دین، اتمامِ نعمت، میری رسالت و نبوت اور میرے بعد علیؑ کی ولایت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں"

خطبہ غدیر در حقیقت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیامت تک کے لئے اسلامی حکومت کے نظام کے قیام کا اعلان ہے۔ ایسا نظام حکومت جس میں انسانوں پر اللہ کی ولایت و حکومت اس کے نمائندے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اس کے مقرر کردہ والی و حاکم کی حکومت قائم کی جائے جس میں انسانیت امن و سکون و آشتی سے اپنے کمال کی طرف گامزن رہے۔

آج انسان مستکبر و متکبر، رشوت خور اور ظالم و بدنہاد حاکموں کے ظلم و جبر و استبداد کے نیچے سسک رہے ہیں۔ خطبہ غدیر مظلوم انسانوں کو نوید سناتا ہے کہ وہ مایوس و نامراد نہ ہوں کہ بہت جلد اللہ کے اس نظام کے تحت آخری حاکم و والی حضرت ولی العصر (عجل اللہ فرجہ الشریف) تشریف لانے والے ہیں جو انہیں جبر و استبداد سے نجات دلائیں گے۔

سید رضی العباس شمسی

چیرمین

امامیہ آرگنائزیشن پاکستان

قارئین کرام سے التماس

خطبہ غدیر نظام ولایت وامامت کا عالمی منشور ہے

لہٰذا اِس کا

- ۱۸ ذی الحجہ۔ یوم غدیر کو ضرور مطالعہ فرمائیں یا کم از کم زندگی میں
- ایک مرتبہ باترجمہ لازماً پڑھیں

شکریہ

ناشرین خطبہ غدیر

خطبہ غدیر

سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا میدانِ غدیر میں

اعلانِ نظامِ ولایت و امامت

تصحیح و تدوین:

سید گل محمد نقوی

اِس کاوش کی خصوصیات

(۱) آسان فہم اردو

(۲) عربی و اردو کی عبارات کو مختصر جملوں میں تقسیم

(۳) خطبے کی موضوع بندی

(۴) عربی اور اردو دونوں عبارتوں میں پیراگراف اور جملوں پر نمبر شمار،
تاکہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس طویل خطبے کا مطالعہ آسان ہو سکے۔

(۵) عربی ناآشنا افراد کے لئے عربی اور اردو مواد آمنے سامنے رکھ کر تفہیم میں سہولت،
نیز کلیدی نکات واضح طور پر شمار کئے جا سکیں۔

(۶) خطبے میں آیت قرآنی کو نمایاں کر دیا گیا ہے۔

(۷) عبارت کو ظاہراً آزاد نظم کا سا انداز دیا گیا ہے
یاد رہے کہ یہ نظم میں نہیں ہے لیکن بے نظم بھی نہیں ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

خداوند متعال ہم کو حکم خدا و رسول کو سمجھنے،

عمل پیرا ہونے

اور اِس کے ابلاغ کی توفیق مرحمت فرمائے۔

آمین یارب العالمین

ماخذ

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
۱	تفسیر کبیر	امام فخر الدین رازی
۲	تفسیر دُرِ منثور	علامہ حافظ جلال الدین سیوطی
۳	تفسیر ابن کثیر	حافظ ابن کثیر دمشقی
۴	تفسیر روح المعانی	علامہ محمود آلوسی
۵	تفسیر غرائب القرآن	علامہ نظام الدین حسن بن محمد نیشاپوری
۶	صحیح بخاری	محمد بن اسماعیل بخاری
۷	مسلم	مسلم بن الحجاج
۸	زاد المعاد	حافظ ابن قیم
۹	المعارف	ابن قتیبہ دینوری
۱۰	الاحتجاج	علامہ ابن منصور احمد بن علی الطبرسی
۱۱	تذکرۃ خواص الامۃ	امام سبط ابن جوزی
۱۲	مشکوٰۃ	ولی الدین محمد بن عبداللہ
۱۳	ینابیع المودۃ	علامہ سلیمان الحنفی القندوزی
۱۴	ترمذی	حافظ محمد بن عیسیٰ الترمذی

۱۵	الجامع الصغیر	علامہ جلال الدین سیوطی
۱۶	النوی	ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی
۱۷	کنزالعمال	علامہ علی المتقی
۱۸	المستدرک	حافظ محمد بن عبداللہ الحاکم
۱۹	المناقب	الحافظ الموفق بن احمد خوارزمی
۲۰	ذخائر العقبیٰ	علامہ محب الدین طبری
۲۱	الصواعق المحرقہ	علامہ ابن حجر مکی
۲۲	فتوح البلدان	علامہ احمد بن یحییٰ البلاذری
۲۳	معجم البلدان	علامہ یاقوت حموی
۲۴	ریاض النضرہ	علامہ محب الدین الطبری
۲۵	فیض القدیر	علامہ عبدالرؤف المناوی
۲۶	الامامت والسیاست	ابن قتیبہ دینوری
۲۷	تاریخ بغداد	حافظ ابن بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی
۲۸	تاریخ الخلفاء	علامہ جلال الدین سیوطی
۲۹	تاریخ طبری	محمد بن جریر الطبری
۳۰	تاریخ ابوالفداء	ابوالفداء اسماعیل
۳۱	بلاغات النساء	احمد بن ابی طاہر

خطبہ غدیر کا پس منظر

از مولانا نذر حسین قمر وزیر آبادی (مرحوم)

"خطبہ غدیر" کا صدور اُس زبان وحی ترجمان سے ہوا، جو قدرت کا عظیم ترین اور اولین شاہکار ہیں۔ ایسا اول کہ قول وکلام اور الفاظ وحروف بھی جس سے مؤخر ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی وہ ذات ہیں کہ جن سے حروفِ تہجی کو وجود ملا۔ آپ ہی باعثِ تخلیق کون ومکاں ہیں۔ ماسوائے اللہ جو کچھ بھی عالمِ وجود میں ہے، آپ ہی کے طفیل اور آپ ہی اس کا سبب ہیں۔ آپ ہی مشیّت الٰہی کا مکمل نمونہ، قدسی الاصل، ملکی الذات والٰہی الصفات ہیں۔ آپ ہی کی ذات وہ ذات ہے کہ جس کے قول وفعل کو خدا نے اپنا قول وفعل قرار دیا ہے۔

یہ خطبہ آپ نے حجۃ الوداع سے واپسی پر مقام غدیر میں قریباً ایک لاکھ بیس ہزار صحابہ کے سامنے ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ کو ہم ابی منصور احمد بن علی الطبرسی کی کتاب "الاحتجاج" کی جلد اوّل کے صفحہ نمبر ۷۱ سے نقل کر رہے ہیں۔ جبکہ اس کا ترجمہ رسالہ خطبہ غدیر مرتبہ جناب ملک محمد حیدر صاحب سے لیا گیا ہے۔ چونکہ اصل خطبہ ہم نے کتاب "الاحتجاج" سے لیا ہے۔ لہٰذا اسی کے لحاظ سے اردو ترجمہ میں بھی کہیں کہیں الفاظ کی کمی بیشی کی گئی ہے(۱)۔

خطبہ کا پس منظر

حج سے واپسی پر جب آپؐ مکہ سے قریباً ۶۹ میل کے فاصلہ "مقام غدیر" پر پہنچے تو اس آیہ مبارکہ کا نزول ہوا۔

{يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ}

(پ۶ المائدہ ۶۷)

اے رسولؐ! پہنچا دو اسے جو تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ اور اگر تم نے ایسا نہ کیا (تو گویا) تم نے خدا کا پیغام ہی نہیں پہنچایا اللہ تم کو لوگوں (کی شر) سے محفوظ رکھے گا۔

علامہ جلال الدین سیوطی آیت کے شانِ نزول کے بارے میں لکھتے ہیں:

و اخرج ابن ابی حاتم و ابن مردویة و ابن عساکر عن ابی سعید الخدری قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰه صلی اللّٰه علیه

اس اشاعت ثالث میں خطبہ کو جدید اسلوب میں پیش کیا جا رہا ہے بلحاظ تقطیع کے تقاضوں کے پیش نظر ترجمہ میں الفاظ کو اسی انداز کی رعایت سے ترتیب دیا گیا ہے اور زبان کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے مولانا محمد حسن صاحب نے حسب ضرورت اصلاح فرمائی ہے۔ (گل نقوی)

وسلم غَدِیْرَ خُمٍّ فِیْ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

(تفسیر در منثور ج ۲ ص ۲۹۸ مطبوعہ مصر)

ابن ابی حاتم مردویہ اور ابن عساکر نے ابوسعید خدری سے روایت کی ہے کہ یہ آیت "یا ایھا الرسول بلغ" حضور پر غدیر خم کے روز حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی۔

امام فخر الدین رازی لکھتے ہیں:

نَزَلَتِ الْاٰیَۃُ فِیْ فَضْلِ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَ لَمَّا نَزَلَتْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ اَخَذَ بِیَدِہٖ وَ قَالَ مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاہُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاہُ فَلَقِیَہٗ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَقَالَ ھَنِیْئًا لَکَ یَا ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ اَصْبَحْتَ مَوْلَایَ وَ مَوْلَا کُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَۃٍ

(تفسیر کبیر ج ۳ ص ۶۳۶ مطبوعہ مصر)

یہ آیت جناب علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی اور اس کے نزول پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا یہ علی مولیٰ ہے اے خدا تو دوست

رکھا سے جو علیؑ کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو علیؑ کو دشمن رکھے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے حضرت علی علیہ السلام کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ آپؑ میرے اور تمام مومنین و مومنات کے مولیٰ مقرر ہوئے ہیں۔

یہی بات تفسیر غرائب القرآن کی جلد دوم صفحہ نمبر ۳۳ پر مرقوم ہے۔

امام سبط ابن جوزی کا کہنا ہے:

"اِتَّفَقَ عُلَمَاءُ السِّيَرِ عَلٰى اَنَّ قِصَّةَ الْغَدِيْرِ كَانَتْ بَعْدَ رَجُوْعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَجَّةِ الْوِدَاعِ فِي الثَّامِنِ عَشَرَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ جَمَعَ الصَّحَابَةَ وَ كَانُوْا مِأَيَةً وَّ عِشْرِيْنَ اَلْفًا وَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ"

(تذکرۃ خواص الائمہ ص ۱۸)

سیرت نگار علماء کا اتفاق ہے کہ غدیر کا واقعہ اٹھارہ ذی الحجہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حجۃ الوداع سے مراجعت کے دوران پیش آیا جس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھ واپس آنے والے ایک لاکھ بیس ہزار صحابہ کے مجمع میں فرمایا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا یہ علی مولیٰ ہیں۔

حدیث مندرجہ کی تخریج کرنے والے ائمہ حدیث

اس ارشادِ پیغمبر ﷺ پر چونکہ ایک عقیدہ ونظریہ کی بنیاد استوار ہوتی ہے مزید براں عظمتِ حیدر کرار کا یہ وہ منہ بولتا ثبوت ہے جو حضرت علیؑ کی تمام عالمین پر فوقیت و برتری کا پتہ دیتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ اس فرمانِ رسول ﷺ کی صحت کے اثبات کے لیے کم از کم ان آئمہ حدیث کے اسمائے گرامی کا اندراج کر دیا جائے۔ جنہوں نے اس حدیث کی تخریج کی ہے، یعنی بیان کیا ہے، ملاحظہ ہوں:

۱۔ ابوبکر محمد بن مسلم بن شہاب زہری المتوفی ۱۲۵ھ (استاد امام مالک)	۲۔ محمد بن اسحاق المتوفی ۱۵۱ھ
۳۔ اسرائیل بن یونس المتوفی ۱۶۰ھ	۴۔ شریک بن عبداللہ القاضی ۱۷۷ھ
۵۔ محمد بن جعفر المدنی المتوفی ۱۹۳ھ	۶۔ الوکیع بن الجراح ۱۹۷ھ
۷۔ عبداللہ بن نمیر ہمدانی المتوفی ۱۹۹ھ	۸۔ محمد بن عبداللہ المتوفی ۲۰۳ھ
۹۔ یحییٰ بن آدم اموی المتوفی ۲۰۳ھ	۱۰۔ امام محمد بن ادریس الشافعی المتوفی ۲۰۴ھ
۱۱۔ اسود بن عامر بن شاذان المتوفی ۲۰۸ھ	۱۲۔ عبدالرزاق بن ہمام الصنعانی المتوفی ۲۱۰ھ
۱۳۔ حسین بن محمد الروزی المتوفی ۲۱۳ھ	۱۴۔ ابونعیم الکوفی المتوفی ۲۱۸ھ
۱۵۔ عفان بن مسلم الصفار المتوفی ۲۲۰ھ	۱۶۔ سعید بن منصور الخرسانی المتوفی ۲۲۷ھ
۱۷۔ ابراہیم بن الحجاج المتوفی ۲۳۱ھ	۱۸۔ علی بن محمد الطنافسی المتوفی ۲۳۳ھ
۱۹۔ ابن خالد المصری المتوفی ۲۳۵ھ	۲۰۔ اسحاق بن ابراہیم الحنظلی المتوفی ۲۳۸ھ
۲۱۔ عثمان بن محمد المتوفی ۲۳۹ھ	۲۲۔ قتیبہ بن سعید البلخی المتوفی ۲۴۰ھ
۲۳۔ امام احمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ	۲۴۔ ہارون بن عبداللہ المتوفی ۲۴۳ھ
۲۵۔ محمد بن بشار العبدی المتوفی ۲۵۳ھ	۲۶۔ الحسن بن عرفہ المتوفی ۲۵۷ھ
۲۷۔ حجاج بن یوسف الشاعر البغدادی ۲۵۹ھ	۲۸۔ اسمٰعیل بن عبداللہ الاصبہانی المتوفی ۲۶۷ھ

۲۹۔ حسن بن علی عفان العامری المتوفی ۲۷۱ھ	۳۰۔ محمد بن یزید ماجہ المتوفی ۲۷۳ھ
۳۱۔ احمد بن یحیٰی البلاذری المتوفی ۲۷۶ھ	۳۲۔ عبداللہ بن مسلم الدینوری المتوفی ۲۷۶ھ
۳۳۔ محمد بن عیسیٰ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ	۳۴۔ احمد بن عمرو المتوفی ۲۸۷ھ
۳۵۔ زکریا بن یحیٰی المتوفی ۲۸۹ھ	۳۶۔ عبداللہ بن احمد بن حنبل المتوفی ۲۹۰ھ
۳۷۔ احمد بن عمرو البزاز المتوفی ۲۹۳ھ	۳۸۔ محمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
۳۹۔ احمد بن علی الموصلی المتوفی ۳۰۷ھ	۴۰۔ محمد بن جریر الطبری المتوفی ۳۱۰ھ
۴۱۔ عبداللہ بن محمد المتوفی ۳۱۷ھ	۴۲۔ احمد بن محمد المتوفی ۳۲۱ھ
۴۳۔ احمد بن القرطبی المتوفی ۳۲۸ھ	۴۴۔ حسین ابن اسمٰعیل المتوفی ۳۳۰ھ
۴۵۔ ابوالعباس بن احمد المتوفی ۳۳۲ھ	۴۶۔ محمد عبداللہ شافعی المتوفی ۳۵۴ھ
۴۷۔ محمد بن حبان المتوفی ۳۵۴ھ	۴۸۔ احمد بن جعفر المتوفی ۳۶۸ھ
۴۹۔ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ	۵۰۔ عبداللہ بن عبداللہ المتوفی ۳۸۷ھ
۵۱۔ محمد بن عبدالرحمٰن الذہبی المتوفی ۳۹۱ھ	۵۲۔ الحاکم صاحب مستدرک المتوفی ۴۰۰ھ
۵۳۔ احمد بن موسیٰ بن مردویہ الاصبہانی المتوفی ۴۱۰ھ	۵۴۔ احمد بن محمد الثعلبی المتوفی ۴۲۷ھ
۵۵۔ ابونعیم الاصبہانی المتوفی ۴۳۰ھ	۵۶۔ احمد بن حسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ
۵۷۔ یوسف بن عبداللہ صاحب الاستیعاب المتوفی ۴۶۳ھ	۵۸۔ الخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ
۵۹۔ علی الواحدی المتوفی ۴۶۸ھ	۶۰۔ علی بن محمد المغازلی المتوفی ۴۸۳ھ
۶۱۔ امام محمد الغزالی المتوفی ۵۰۵ھ	۶۲۔ الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ
۶۳۔ محمود بن عمر الزمخشری المتوفی ۵۲۷ھ	۶۴۔ موفق بن احمد اخطب خوارزم المتوفی ۵۶۸ھ
۶۵۔ علی بن حسن المعروف بابن عساکر الدمشقی المتوفی ۵۷۱ھ	۶۶۔ امام فخر الدین رازی المتوفی ۶۰۶ھ
۶۷۔ ابن اثیر الجزری المتوفی ۶۰۶ھ	۶۸۔ امام سبط ابن جوزی المتوفی ۶۵۴ھ

۶۹۔ محمد بن یوسف الکنجی شافعی المتوفی ۶۵۸ھ	۷۰۔ یحییٰ النووی المتوفی ۶۷۶ھ
۷۱۔ محب الدین طبری المکی المتوفی ۶۹۴ھ	۷۲۔ محمد بن احمد الفرغانی المتوفی ۶۹۹ھ
۷۳۔ ابراہیم بن محمد الحموینی المتوفی ۷۷۲ھ	۷۴۔ محمد بن احمد الذہبی المتوفی ۷۴۸ھ
۷۵۔ عمر بن مظفر الحلبی المتوفی ۷۴۹ھ	۷۶۔ محمد بن یوسف الزرندی المتوفی ۷۵۲ھ
۷۷۔ عبداللہ بن اسعد الیمنی المتوفی ۷۶۸ھ	۷۸۔ اسمٰعیل بن عمر المعروف ابن کثیر المتوفی ۷۷۴ھ
۷۹۔ ابوحفص الراغی المتوفی ۷۸۵ھ	۸۰۔ علی بن شہاب الدین الہمدانی المتوفی ۷۸۶ھ
۸۱۔ خواجہ پارسا المتوفی ۸۳۲ھ	۸۲۔ احمد بن علی المقریزی المتوفی ۸۴۵ھ
۸۳۔ ابن حجر عسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ	۸۴۔ ابن الصباغ المالکی المتوفی ۸۵۵ھ
۸۵۔ مرحیل الدین محدث المتوفی ۸۸۳ھ	۸۶۔ علی بن عبداللہ الشافعی ۹۱۱ھ
۸۷۔ جلال الدین السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ	۸۸۔ عبدالوہاب بن محمد المتوفی ۹۳۲ھ
۸۹۔ مرزا مخدوم المتوفی ۹۵۵ھ	۹۰۔ احمد التیمی المکی المتوفی ۹۷۳ھ
۹۱۔ علی بن حسام الدین المتقی کنز العمال	۹۲۔ محمد طاہر صاحب مجمع البحار المتوفی ۹۸۱ھ
۹۳۔ محمد بن تاج العارفین المتوفی ۱۰۳۱ھ	۹۴۔ ملا علی قاری المتوفی ۱۰۱۴ھ
۹۵۔ علی بن ابراہیم الحلبی المتوفی ۱۰۴۴ھ	۹۶۔ احمد بن فضل المتوفی ۱۰۴۷ھ
۹۷۔ عبدالحق المحدث المتوفی ۱۰۵۲ھ	۹۸۔ شاہ ولی اللہ المحدث المتوفی ۱۱۷۶ھ
۹۹۔ محمد اسمٰعیل الصنعانی المتوفی ۱۱۸۳ھ	۱۰۰۔ محمد بن عبدالرسول المدنی المتوفی ۱۱۳۰ھ

اس کے علاوہ اور بہت سے آئمہ محدثین نے اس حدیثِ مبارکہ کو اپنی تصنیفات وتالیفات میں درج کیا ہے۔ اب آیئے! اس بے نظیر خطبہ کے مطالعے کا شرف حاصل کریں جو اس ذات قدسی الاصل کی زبان سے ادا ہوا جس کی مثل ومثال پوری کائنات میں نہیں ملتی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبۂ غدیر کی موضوعاتی فہرست

از سید گل محمد نقوی

۱۔ حمد و ثناء رب کریم

۲۔ صفاتِ رب پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت

۳۔ اطاعتِ رب پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت

۴۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آیتِ بلغ کی تبلیغ کا حکم

۵۔ اُس دور کے حالات اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آیتِ بلغ کی تبلیغ پر وضاحت

۶۔ حضرت علیؑ کا بطور امام اور ولی تقرری اور اطاعت کا دائرہ کار

۷۔ ولی کون کون ہیں اور یہ سلسلہ کہاں تک ہے!

۸۔ حضرتؐ نے جو کچھ حاصل کیا وہ سب کچھ حضرت علیؑ کو تعلیم فرمایا

۹۔ حضرت علیؑ سے ہر حال میں متمسک رہنے کی ہدایت

۱۰۔ حضرت علیؑ کی امامت کو مانو اور جہنم کا ایندھن نہ بنو!

۱۱۔ قولِ نبیؐ میں شک کرنا، ہر بات میں شک کرنا ہے!

۱۲۔ رزق و حیات معصومین علیہم السلام کے مرہونِ منت ہے اور ان سے دشمنی پر لعنت و غضب!

۱۳۔ علیؑ کی دشمنی پر اللہ کی لعنت اور غضب ہے!

۱۴۔ حضرت علیؑ ہی جنب اللہ ہیں!

۱۵۔ قرآن میں تفکر کرو، اور حضرت علیؑ سے اِس کی صحیح تفسیر حاصل کرو!

----- تمہارا مولا بننے والا علی کونسا ہے!

۱۶۔ ثقلِ اصغر اور ثقلِ اکبر کون ہیں!

۱۷۔ حضرت علیؑ کیا کیا ہیں...........!

.... آیت ۱۰کملت لکم کب نازل ہوئی!

۱۸۔ حضرت علیؑ کی امامت کو نہ ماننے والے کا انجام!

۱۹۔ حضرت علیؑ کیا کیا ہیں...........!

۲۰۔ نبیؐ کی ذریت علیؑ کے صلب سے ہے!

۲۱۔ حسد کا انجام نظامِ الٰہی میں جنت سے نکالا جانا ہے! تو جس نے علیؑ سے حسد کیا...!

۲۲۔ رسول اللہؐ کا کام پیغام کو پہنچا دینا ہے!

۲۳۔ تقویٰ اور حالتِ اسلام میں موت!

۲۴۔ چہرے بگڑنے سے پہلے اللہ، رسولؐ اور نور پر ایمان لاؤ!

۲۵۔ نورِ ہدایت کون ہیں اور وہ کس کس پر حجت ہیں!

۲۶۔ رسولؐ کی وفات کے بعد کے حالات اور آپ کی پیشن گوئی!

۲۷۔ اسلام کو بے منت و احسان تسلیم کرو!

۲۸۔ رسولؐ کے بعد جہنم کی طرف بلانے والے امام بھی ہوں گے!

۲۹۔ امامت کی شناخت اور اُس کی مسلسل ترویج کا حکم!

۳۰۔ حکومت الٰہیہ کے غاصبین پر اللہ کی لعنت!

۳۱۔ گمراہ کرنے والے اور سیرت انبیہ!

۳۲۔ امر و نہی علیؑ سے لو، سلامتی، ہدایت و فلاح پاؤ گے!

۳۳۔ حضرت محمدؐ، حضرت علیؑ اور آئمہ ہی صراط مستقیم ہیں!

۳۴۔ علیؑ کے دشمن بد بخت و گمراہ ہیں!

۳۵۔ حضرت علیؑ کے دوست، مومن، صاحب ایمان، ہدایت یافتہ اور جنتی ہیں!

۳۶۔ علیؑ کے دشمن جہنمی اور رحمتِ خدا سے دور ہیں!

۳۷۔ حضرت علیؑ کے دوست، خدا سے ڈرتے ہیں اور اُس سے بخشش اور اجر پائیں گے!

۳۸۔ جنتی اور دوزخی میں فرق!

۳۹۔ رسول ڈرانے والا اور ولی منزل تک پہنچانے والا ہے!

۴۰۔ آخری حجت امام مہدی عجل اللہ فرج الشریف حضرت محمدؐ اور علیؑ سے ہیں......آپؑ کے صفات و امور

۴۱۔ علیؑ کی بیعت کا عملی انداز

۴۲۔ حج وعمرہ کی تاکید!

۴۳۔ حج کے فیوض!

۴۴۔ حج کے شرائط!

۴۵۔ نماز اور زکوٰۃ ادا کرو!

۴۶۔ علیؑ تمہارا حاکم، خلیفہ ورہنما اور حلال وحرام پہچنوانے والا ہے!

۴۷۔ علیؑ سے مہدی عجل اللہ فرج الشریف تک آئمہؑ کی بیعت کا حکم!

۴۸۔ حلال وحرام کا حکم قیامت تک کے لئے ہے!

۴۹۔ تجدیدِ عہد اور اس کے نشر کرنے کا حکم!

۵۰۔ قرآنِ مجید اور حضرت محمدؐ دونوں نے آئمہؑ کا تعارف کروایا ہے!

۵۱۔ تقویٰ، قیامت، حساب، ثواب وعقاب کی تلقین!

۵۲۔ رسول خدا کا علیؑ اور آئمہؑ کے امیر المومنین ہونے پر اجتماعی بیعت لینا!

۵۳۔ حضرت علیؑ کے فضائل کو سمجھو اور تصدیق کرو!

۵۴۔ جو اللہ، رسولؐ، علیؑ اور آئمہؑ کی اطاعت کرے اُسے فوزِ عظیم حاصل ہے!

۵۵۔ سبقتِ بیعت کرنے والے ہی جنت میں کامیاب ہیں!

۵۶۔ رسول اللہؐ کی تجدید و تنبیہ!

۵۷۔ دعائے رسولؐ! مومنین کی بخشش، کافرین پر عذاب

(اس فہرست کو خطبہ میں شامل کردیا گیا ہے)

خطبہ غدیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ

۱۔ عَلَا فِیۡ تَوَحُّدِہٖ

۲۔ وَدَنٰی تَفَرُّدِہٖ

۳۔ وَجَلَّ فِیۡ سُلۡطَانِہٖ

۴۔ وَعَظُمَ فِیۡ اَرۡکَانِہٖ

۵۔ واَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا وَھُوَ فِیۡ مَکَانِہٖ

۱۔۶۔ وَقَھَرَ جَمِیۡعَ الۡخَلۡقِ بِقُدۡرَتِہٖ

۲۔۶۔ وَبُرۡھَانِہٖ

۷۔ مُجِیۡدًا لَمۡ یَزَلۡ

۸۔ مَحۡمُوۡدًا لَایَزَالُ

۹۔ بَارِیۡ الۡمَسۡمُوۡکَاتِ

خطبہ غدیر

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ حمد کامل اللہ کے لیے ہے جو

حمد و ثناء رب کریم

۱۔ اپنی وحدانیت میں بلند و برتر،

۲۔ فرد و منفرد ہوتے ہوئے قریب،

۳۔ شان سلطانی میں جلالت کا مالک،

۴۔ اصول جہاں بانی میں عظمت کا حامل،

۵۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط، جب کہ ہر شے اپنی اپنی جگہ ہے۔

۱۔۶۔ وہ ساری خلقت پر غالب ہے، اپنی قدرت

۲۔۶۔ اور اپنی دلیل و حجت سے۔

۷۔ اُسے عزت و بزرگی ہمیشہ سے ہے

۸۔ لائق ستائش (ذات ستودہ ہے)، ہمیشہ کے لیے

۹۔ تمام بلند چیزوں کا پیدا کرنے والا

۱۰۔ وَدَاحِي الْمَدْحُوَّاتِ

۱۱۔ وَجَبَّارِ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ

۱۲۔ قُدُّوْسٌ

۱۳۔ سُبُّوْحٌ

۱۔۱۴۔ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ

۱۴۔۲۔ وَالرُّوْحُ

۱۵۔ مُتَفَضِّلٌ عَلٰى جَمِيْعِ مَنْ بَرَاَهٗ

۱۶۔ مُتَطَوِّلٌ عَلٰى مَنْ اَدْنَاهُ

۱۷۔ يَلْحَظُ كُلَّ عَيْنٍ

۱۔۱۷۔ وَالْعُيُوْنُ لَا تَرَاهُ

۱۸۔ كَرِيْمٌ

۱۹۔ حَلِيْمٌ

۲۰۔ ذُوْ اَنَاةٍ

۲۱۔ قَدْ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ

۲۲۔ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ بِنِعْمَتِهٖ

۲۳۔ لَا يُعَجِّلُ بِانْتِقَامِهٖ

۱۰۔ تمام چھپی ہوئی چیزوں کا بچھانے والا

۱۱۔ زمینوں اور آسمانوں پر غلبہ و تسلط رکھنے والا

۱۲۔ پاک و پاکیزہ،

۱۳۔ لائق تسبیح،

۱۔۱۴۔ رب ہے ملائکہ

۲۔۱۴۔ اور روح کا

۱۵۔ اپنی ساری مخلوق پر فضل و احسان کرنے والا،

۱۶۔ جن کو منزل قرب بخشے ان پر زیادہ سے زیادہ جود و بخشش کرنے والا ہے

۱۷۔ ہر آنکھ اس کی نظر میں ہے

۱۔۱۷۔ مگر اور آنکھیں اسے نہیں دیکھ سکتیں،

۱۸۔ بڑا فیض رساں

۱۹۔ انتہائی بردبار ہے،

۲۰۔ مہلت اور ڈھیل دینے والا ہے،

۲۱۔ اس کی رحمت ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے،

۲۲۔ وہ سب پر اپنی نعمت سے احسان کرتا ہے،

۲۳۔ وہ انتقام لینے میں عجلت سے کام نہیں لیتا،

۲۴۔ وَلَا يُبَادِرُ إِلَيْهِمْ بِمَا اسْتَحَقُّوا مِنْ عَذَابِهِ

۲۵۔ قَدْ فَهِمَ السَّرَائِرَ

۲۶۔ وَعَلِمَ الضَّمَائِرَ

۲۷۔ وَلَمْ يَخْفَ عَلَيْهِ الْمَكْنُونَاتُ

۲۸۔ وَلَا اشْتَبَهَتْ عَلَيْهِ الْخَفِيَّاتُ

۲۹۔ لَهُ الْإِحَاطَةُ بِكُلِّ شَيْءٍ

۳۰۔ وَالْغَلَبَةُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

۳۱۔ وَالْقُوَّةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ

۳۲۔ وَالْقُدْرَةُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

۳۳۔ لَيْسَ مِثْلَهُ شَيْءٌ

۳۴۔ وَهُوَ مُنْشِئُ الشَّيْءِ

۳۴۔۱۔ حِينَ لَا شَيْءَ

۳۵۔ دَائِمٌ قَائِمٌ بِالْقِسْطِ

۳۶۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

۳۷۔ جَلَّ عَنْ أَنْ تُدْرِكَهُ الْأَبْصَارُ

۳۷۔۱۔ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ

۲۴۔ مجرم کو عذاب دینے میں جلدی نہیں کرتا،

۲۵۔ وہ پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے،

۲۶۔ اور دلوں کے حال سے آگاہ ہے،

۲۷۔ چھپی چیزیں اس پر مخفی نہیں،

۲۸۔ اور خفیہ معاملات اس پر مشتبہ نہیں، (اس کے لیے آشکار ہیں)۔

۲۹۔ ہر شے پر اس کا احاطہ،

۳۰۔ اور ہر چیز پر اسے غلبہ حاصل ہے،

۳۱۔ ہر شے میں اس کی قوت جاری وساری،

۳۲۔ اور ہر شے پر اس کی قدرت حاوی،

۳۳۔ کوئی شے اس کی جیسی نہیں،

۳۴۔ وہ ہر شے کا خالق وموجد،

۳۴۔ا۔ جب کہ کسی شے کا وجود نہ تھا،

۳۵۔ وہ اپنے عدل کے ساتھ دائم وقائم،

۳۶۔ اس عزت وحکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں

۳۷۔ اُس کی شان اس سے بالاتر ہے کہ بینائیاں اس کا ادراک کرسکیں،

۳۷۔ا۔ (مگر) وہ بینائیوں کا ادراک کرتا ہے

٢_٣٧_ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

٣٨_ لَا يَلْحَقُ أَحَدٌ وَصْفَهُ مِنْ مُعَايَنَةٍ

٣٩_ وَلَا يَجِدُ أَحَدٌ كَيْفَ هُوَ مِنْ سِرٍّ وَعَلَانِيَةٍ

٣٩_١_ إِلَّا بِمَا دَلَّ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَفْسِهِ

٢_ وَأَشْهَدُ أَنَّهُ اللهُ

١_ الَّذِي مَلَأَ الدَّهْرَ قُدْسُهُ

٢_ وَالَّذِي يَغْشَى الْأَبَدَ نُورُهُ

٣_ وَالَّذِي يُنْفِذُ أَمْرَهُ بِلَا مُشَاوَرَةِ مُشِيرٍ

٤_ وَلَا مَعَهُ شَرِيكٌ فِي تَقْدِيرٍ

٥_ وَلَا تَفَاوُتَ فِي تَدْبِيرٍ

٦_ صَوَّرَ مَا أَبْدَعَ عَلَى غَيْرِ مِثَالٍ

٧_ وَخَلَقَ مَا خَلَقَ

٧_١_ بِلَا مَعُونَةٍ مِنْ أَحَدٍ

٧_٢_ وَلَا تَكَلُّفٍ

٧_٣_ وَلَا اِحْتِيَالٍ

٨_ أَنْشَأَهَا فَكَانَتْ

۲۔۳۷۔ وہ بڑا باریک بین اور آگاہ،

۳۸۔ (اس کی ذات وہ ہے کہ) کوئی شخص مشاہدہ کر کے اس کے اوصاف بیان نہیں کر سکتا

۳۹۔ اور نہ یہ کوئی جان سکتا ہے کہ وہ کیسا ہے ظاہر و باطن میں،

۱۔۳۹۔ سوائے ان حقائق کے جنہیں خود اس نے دلیلِ معرفت قرار دیا

۲۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کی ذات وہ ہے،

صفاتِ رب پر رسول ﷺ کی شہادت

۱۔ جس کی قدوسیت سے تمام عالم معمور ہے،

۲۔ اس کا نور ابدیت کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے،

۳۔ وہ حکم نافذ کرتا ہے، بغیر کسی مشیر کے مشورے کے،

۴۔ امر تقدیر میں اس کا کوئی شریک نہیں،

۵۔ اس کی تدبیر میں تفاوت و اختلاف نہیں،

۶۔ اس نے اپنی مخلوق کی تصویر کشی کسی نمونے کے بغیر کی،

۷۔ اس نے جس چیز کو چاہا خلق کیا،

۱۔۷۔ بغیر کسی کی مدد کے،

۲۔۷۔ بغیر کسی زحمت کے،

۳۔۷۔ اور بغیر کسی منصوبہ بندی کے،

۸۔ اُس نے جس چیز کو خلق کیا وہ ہو گئی،

۹۔ وَبَرَأَهَا فَبَانَتْ

فَهُوَ اللهُ الَّذِیْ

۱۰۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۱۱۔ اَلْمُتْقِنُ الصَّنْعَةِ

۱۲۔ اَلْحَسَنُ الصَّنِيْعَةِ

۱۳۔ اَلْعَدْلُ الَّذِیْ لَا یَجُوْرُ

۱۴۔ وَالْاَکْرَمُ الَّذِیْ تَرْجِعُ اِلَیْهِ الْاُمُوْرُ

وَاَشْهَدُ اَنَّهُ الَّذِیْ

۱۵۔ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ

۱۶۔ وَخَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِهَیْبَتِهٖ

۱۷۔ مَالِکُ الْاَمْلَاکِ

۱۸۔ وَمُفَلِّکُ الْاَفْلَاکِ

۱۹۔ وَمُسَخِّرُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

۱۹۔۱۔ کُلٌّ یَجْرِیْ لِاَجَلٍ مُسَمًّی

۲۰۔ یُکَوِّرُ اللَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ

۲۱۔ وَیُکَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی اللَّیْلِ

۹۔ اور جس چیز کو پیدا کیا اس نے نمو دحاصل کی، (وہ ہویدا ہو گئی)

اللہ وہ ہے

۱۰۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

۱۱۔ وہ مضبوط (کامل) ہے اپنی صنعت میں،

۱۲۔ بہترین صانع،

۱۳۔ ایسا عادل کہ اس (کی ذات) سے کبھی ظلم صادر نہیں ہو سکتا۔

۱۴۔ وہ ایسی بزرگی والا ہے کہ تمام امور کی بازگشت اسی کی طرف ہے،

میں گواہی دیتا ہوں کہ

۱۵۔ ہر چیز اُس کی قدرت کے آگے عاجز،

۱۶۔ ہر شے اُس کی ہیبت کے سامنے سرنگوں،

۱۷۔ مملوکہ اشیاء (ہر شئی) کا (حقیقی) مالک،

۱۸۔ افلاک کو گردش دینے والا،

۱۹۔ شمس و قمر کو تابع (خدمت پر مامور) کرنے والا،

۱۔۱۹۔ سب کے سب ایک معین وقت کے لیے گردش میں ہیں۔

۲۰۔ دن کو رات کے ذریعے ڈھانپ لیتا (لپیٹتا) ہے،

۲۱۔ اور رات کو دن کے ذریعے ڈھانپ لیتا (لپیٹتا) ہے،

۱_۲۱_ يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا

۲۲_ قَاصِمُ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ

۲۳_ وَمُهْلِكُ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ

۲۴_ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ ضِدٌّ

۲۵_ وَلَا نِدٌّ

۲۶_ اَحَدٌ

۲۷_ صَمَدٌ

۲۸_ لَمْ يَلِدْ

۲۹_ وَلَمْ يُوْلَدْ

۳۰_ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ

۳۱_۳۲_ اِلٰهٌ وَاحِدٌ

۳۳_۳۴_ وَرَبٌّ مَاجِدٌ

۳۵_ يَشَآءُ فَيُمْضِيْ

۳۶_ وَيُرِيْدُ فَيَقْضِيْ

۳۷_ وَيَعْلَمُ فَيُحْصِيْ

۳۸_۳۹_ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ

۲۱۔۱ اس طرح کہ (دن اور رات دونوں) ایک دوسرے کے پیچھے لگے ہوئے ہیں

۲۲۔ ہر جابر کمینے کا سر توڑنے والا،

۲۳۔ اور ہر سرکش شیطان کو ہلاک کرنے والا،

۲۴۔ نہ اس کا کوئی مدمقابل (اور حریف)،

۲۵۔ نہ کوئی ہمسر (اور شریک)،

۲۶۔ وہ احد (یکتا) ہے،

۲۷۔ بے نیاز ہے،

۲۸۔ نہ اس نے کسی کو جنا،

۲۹۔ نہ وہ جنا گیا،

۳۰۔ نہ اس کا کوئی ہمسر،

۳۱/۳۲۔ وہ معبود ویکتا،

۳۳/۳۴۔ اور پروردگار بزرگ و برتر ہے۔

۳۵۔ جو چاہتا ہے پس ہو جاتا ہے،

۳۶۔ جس چیز کا ارادہ کرتا ہے وہ فوراً ہو جاتا ہے،

۳۷۔ وہ جانتا ہے اور ایک ایک بات جانتا ہے،

۳۸/۳۹۔ مارتا ہے اور جلاتا ہے،

۴۰_۴۱_وَيُفْقِرُ وَيُغْنِي

۴۲_۴۳_وَيُضْحِكُ وَيُبْكِي

۴۴_۴۵_وَيَمْنَعُ وَيُعْطِي

۴۶_۴۷_لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

۴۸_ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

۴۹_ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۵۰_ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

۵۱_ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

۵۲_لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۵۳_۵۴_الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

۵۵_ مُجِيْبُ الدُّعَآءِ

۵۶_ وَمُجْزِلُ الْعَطَآءِ

۵۷_ مُحْصِي الْاَنْفَاسِ

۵۸_۱_وَرَبُّ الْجِنَّةِ

۵۸_۲_ وَالنَّاسِ

۵۹_ لَا يَشْكُلُ عَلَيْهِ شَيْءٌ

۴۰/۴۱۔ فقیر کرتا اور غنی بناتا ہے،

۴۲/۴۳۔ (وہی) ہنساتا اور رُلاتا ہے،

۴۴/۴۵۔ (وہی) محروم کرتا اور عطا کرتا ہے،

۴۶/۴۷۔ بادشاہی اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے،

۴۸۔ خیر و سعادت اسی کے اختیار میں ہے،

۴۹۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے،

۵۰۔ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

۵۱۔ اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے،

۵۲۔ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے،

۵۳/۵۴۔ وہ بڑا غالب (عزیز) اور نہایت بخشنے والا (غفار) ہے،

۵۵۔ وہ دعا کا قبول کرنے والا،

۵۶۔ عطاؤں پر عطائیں کرنے والا،

۵۷۔ ہر ایک کی سانسوں کا حساب (شمار) جاننے والا،

۱۔۵۸۔ اور پروردگار ہے جن

۲۔۵۸۔ و انس کا،

۵۹۔ اُس کے لیے کوئی شئی مشکل نہیں،

۶۰۔ وَلَا يُضْجِرُهُ صُرَاخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

۶۱۔ وَلَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ

۶۲۔ اَلْعَاصِمُ لِلصَّالِحِيْنَ

۶۳۔ وَالْمُوَفِّقُ لِلْمُفْلِحِيْنَ

۶۴۔ وَمَوْلَى الْعَالَمِيْنَ

۶۵۔ اَلَّذِی اسْتَحَقَّ مِنْ كُلِّ مَنْ خَلَقَ

۱۔۶۵۔ اَنْ يَّشْكُرَهُ

۲۔۶۵۔ وَيَحْمَدَهُ

۲۔ ۱۔۱۔ اَحْمِدُهُ عَلَى السَّرَّاءِ

۲۔۱۔ وَالضَّرَّا

۳۔۱۔ وَالشِّدَّةِ

۴۔۱۔ وَالرَّخَاءِ

۱۔۲۔ وَاُوْمِنُ بِهٖ

۲۔۲۔ وَمَلَائِكَتِهٖ

۳۔۲۔ وَكُتُبِهٖ

۴۔۲۔ وَرُسُلِهٖ

۶۰۔ اس کو پریشان نہیں کرتی — فریاد کرنے والوں کی فریاد،

۶۱۔ بضد سوالی کے اصرار سے — وہ تنگ اور عاجز (پریشان) نہیں ہوتا

۶۲۔ نیک بندوں کو — ہر برائی سے بچانے والا

۶۳۔ فلاح پانے والوں کو — توفیق عطا کرنے والا،

۶۴۔ مالک و آقا ہے — تمام عالموں کا پروردگار

۶۸۔ وہ حق رکھتا ہے — ہر شی پر جسے اس نے خلق فرمایا

۱۔۶۵۔ کہ اُس کا — شکر ادا کرے،

۲۔۶۵۔ اور اس کی — حمد و ثناء کرے،

اطاعتِ رب پر رسول ﷺ کی شہادت

۳۔۱۔۱۔ میں اُس کی حمد کرتا ہوں — خوشحالی میں،

۲۔۱۔ بدحالی میں

۳۔۱۔ پریشانی میں،

۴۔۱۔ وراحت میں،

۱۔۲۔ اور میرا ایمان ہے — اُس پر،

۲۔۲۔ اُس کے فرشتوں پر،

۳۔۲۔ اُس کی کتابوں پر،

۴۔۲۔ اور اُس کے بھیجے ہوئے رسولوں پر،

۱-۳- اَسْمَعُ اَمْرَهُ

۲-۳- وَاُطِيْعُ

۴- وَاُبَادِرُ اِلٰى كُلِّ مَا يَرْضَاهُ

۵- وَاَسْتَسْلِمُ لِمَا يَقْضِيْهِ

۶- رَغْبَةً فِىْ طَاعَتِهٖ

۷- وَخَوْفًا مِنْ عُقُوْبَتِهٖ

۸- لِاَنَّهُ اللّٰهُ الَّذِىْ

۱-۸- لَا يُؤْمَنُ مَكْرُهُ

۲-۸- وَلَا يُخَافُ جَوْرُهُ

۹- اُقِرُّ لَهُ عَلٰى نَفْسِىْ بِالْعُبُوْدِيَّةِ

۱۰- وَاَشْهَدُ لَهُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ

۱۱- وَاُؤَدِّىْ مَا اَوْحٰى اِلَىَّ

۱۲- حَذَرًا مِنْ اَنْ لَا اَفْعَلَ

۱-۱۲- فَتَحِلَّ بِىْ مِنْهُ قَارِعَةٌ

۲-۱۲- لَا يَدْفَعُهَا عَنِّىْ اَحَدٌ

۳-۱۲- وَاِنْ عَظُمَتْ حِيْلَتُهُ

۱۔۳۔ میں سنتا ہوں اُس کے حکم کو

۲۔۳۔ اور اسی کی اطاعت کرتا (پر کار بند) ہوں،

۴۔ میں جلدی کرتا ہوں ہر اس کام میں جو اسے پسند ہو،

۵۔ سرِ تسلیم خم ہوں اس کا فیصلہ ماننے پر

۶۔ رغبت کرتے ہوں اس کی اطاعت میں

۷۔ اور خوف ہے اس کی عقوبت کا،

۸۔ اس لیے کہ اللہ (کی ذات) وہ ہے

۱۔۸۔ جس کے تدبیر سے نہ کوئی بے خوف ہو سکتے (محفوظ رہ سکتا ہے)

۲۔۸۔ اور اس سے ظلم کا کوئی خطرہ اور خوف نہیں،

۹۔ میں اپنے نفس پر اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ میں اس کا بندہ ہوں

۱۰۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ رب ہے۔

۱۱۔ پہنچاتا ہوں جو کچھ اس نے میری طرف وحی فرمائی ہے

۱۲۔ اس احساس کے ساتھ کہ اگر میں ایسا نہ کروں،

۱۔۱۲۔ تو مجھ پر ایسی بلا نازل ہوگی

۲۔۱۲۔ جسے مجھ سے کوئی دفع نہ کر سکے گا

۳۔۱۲۔ اگرچہ اس کی تدبیر بڑی ہی کیوں نہ ہو ،

۴۔ ۱۔ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۲۔ لِاَنَّهُ قَدْ اَعْلَمَنِیْ

۱۔۲۔ اِنِّیْ اِنْ لَمْ اُبَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیَّ

۲۔۲۔ فَمَا بَلَّغْتُ رِسَالَتَهُ

۳۔ فَقَدْ ضَمِنَ لِیْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی الْعِصْمَةَ

۱۔۴۔ وَهُوَ اللّٰهُ الْكَافِیْ

۲۔۴۔ الْكَرِیْمُ

۵۔ فَاَوْحٰی اِلَیَّ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۔ یَا اَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ

۱۔۱ مَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ

(فِیْ عَلِیٍّ یعنی فی الخلافة لعلی ابن ابی طالب)

۲۔ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ

۱۔۲ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ

۳۔ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ﴾ (۱)

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
آیتِ بلغ کی تبلیغ کا حکم

۴۔۱۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

۲۔ کیونکہ یقیناً اس نے مجھے آگاہ کیا ہے

۱۔۲۔ کہ جو (حکم اس وقت) مجھ پر نازل کیا گیا ہے اگر میں (اسے) نہ پہنچاؤں

۲۔۲۔ تو میں نے اس کی رسالت ہی نہیں پہنچائی،

۳۔ اور پس ضمانت دی ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے لوگوں کے شر سے بچانے کی،

۱۔۴۔ اور اللہ کی ذات کافی

۲۔۴۔ اور کریم ہے،

۵۔ اس نے مجھے یہ وحی فرمائی ہے

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔اے رسول! پہنچا دو،

۱۔۱۔جو کچھ تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے
(علی کے بارے میں (یعنی علیؑ ابن ابی طالب کی خلافت کے بارے میں))

۲۔اور اگر ایسا نہ کیا

۱۔۲۔ تو تم نے رسالت ہی نہ پہنچائی،

۳۔اور اللہ تمہیں لوگوں (کے شر) سے محفوظ رکھے گا"

۵۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ مَا قَصَّرْتُ فِیْ تَبْلِیْغِ مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیَّ

۲۔ وَاَنَا مُبَیِّنٌ لَکُمْ سَبَبَ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ

۳۔ اَنَّ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ھَبَطَ اِلَیَّ مِرَارًا ثَلَاثًا

۴۔ یَأْمُرُنِیْ عَنِ السَّلَامِ رَبِّیْ

وَھُوَ السَّلَامُ

۱۔۴۔ اَنْ اَقُوْمَ فِیْ ھٰذَا الْمَشْھَدِ

۲۔۴۔ فَاُعْلِمَ کُلَّ اَبْیَضٍ

وَاَسْوَدٍ

۳۔۴۔ اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْطَالِبٍ

۱۔ اَخِیْ

۲۔ وَوَصِیِّیْ

۳۔ وَخَلِیْفَتِیْ

۴۔ وَالْاِمَامُ مِنْ بَعْدِیْ

۴۔۴۔ اَلَّذِیْ مَحَلُّہٗ مِنِّیْ

۵۔ اے لوگو!

۱۔ جو کچھ اللہ نے نازل فرمایا میں نے اس کے پہنچانے میں کبھی کوتاہی نہیں کی،

۲۔ اور اب میں اس آیت کی شان نزول بھی تمہارے لیے واضح طور پر بیان کرتا ہوں

اُس دور کے حالات اور رسول ﷺ کا آیتِ بلغ کی تبلیغ پر وضاحت

۳۔ (واقعہ یہ ہے) کہ جبرئیلؑ میرے پاس تین مرتبہ آئے،

۴۔ اور حکم لائے رب کی طرف سے سلام کا،

اور وہ خود سلامتی ہے،

۱۔۴۔ کہ میں اس مقام شہادت پر کھڑے ہو کر،

۲۔۴۔۱۔ یہ اطلاع دوں ہر گورے

۲۔ اور کالے کو،

۳۔۴۔ کہ علیؑ ابن ابی طالب،

۱۔ میرے بھائی،

۲۔ میرے وصی،

۳۔ میرے خلیفہ

۴۔ اور میرے بعد امام ہیں۔

۴۔۴۔ جن کی منزلت (اور نسبت) میرے ساتھ وہی ہے

۱۔ مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی

۲۔ اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

۵۔۴۔ وَهُوَ وَلِیُّكُمْ

۱۔ بَعْدَ اللّٰهِ

۲۔ وَرَسُوْلِه

۵۔ وَقَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی عَلَیَّ بِذٰلِكَ اٰیَةً مِنْ كِتَابِه

۱۔ ﴿اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ

۱۔ اللّٰهُ

۲۔ وَرَسُوْلُهٗ

۳۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

۱۔۳۔ اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

۲۔۳۔ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

۱۔ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ﴾ (۲)

۱۔ جو ہارونؑ کی موسیٰؑ سے تھی

۲۔ فرق اتنا ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا،

۵۔۴۔ اور یہ تم سب کا مولا (ولی) ہے

۱۔ بعد اللہ

۲۔ اور اس کے رسول کے

۵۔اس بارے میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی کتاب میں، ایک آیت مجھ پر نازل فرما چکا ہے

۱۔"سوائے اس کے نہیں ہے کہ تمہارا ولی

۱۔ اللہ،

۲۔ اور اس کا رسول،

۳۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے،

۱۔۳۔ جو نماز کو قائم کرتے ہیں،

۲۔۳۔ اور زکوٰۃ دیتے ہیں،

۱۔ حالتِ رکوع میں"

۶۔ وَعَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ

۱۔۶۔ اَقَامَ الصَّلٰوۃَ

۲۔۶۔ وَآتَی الزَّکٰوۃَ

۱۔ وَھُوَ رَاکِعٌ

۳۔۶۔ یُرِیْدُ اللہَ عَزَّ وَجَلَّ فِیْ کُلِّ حَالٍ

۷۔ وَسَأَلْتُ جِبْرِئِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

۱۔۷۔ أَنْ یَسْتَعْفِیَ لِیْ عَنْ تَبْلِیْغِ ذٰلِکَ اِلَیْکُمْ

۸۔ اَیُّھَا النَّاسُ لِعِلْمِیْ

۱۔۸۔ بِقِلَّۃِ الْمُتَّقِیْنَ

۲۔۸۔ وَکَثْرَۃِ الْمُنَافِقِیْنَ

۳۔۸۔ وَاِدْغَالِ الْاٰثِمِیْنَ

۴۔۸۔ وَخَتْلِ الْمُسْتَھْزِئِیْنَ بِالْاِسْلَامِ

۹۔ اَلَّذِیْنَ وَصَفَھُمُ اللہُ فِیْ کِتَابِہٖ

۱۔۹۔ ﴿بِاَنَّھُمْ یَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِھِمْ

۱۔ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ﴾ (الفتح:۱۱)

۶۔ اور علیؑ ابن ابی طالب نے

۶۔۱۔ اقامہ صلوٰۃ کیا،

۶۔۲۔ اور زکوٰۃ دی،

۱۔ حالتِ رکوع میں

۶۔۳۔ خداوند عزّوجل کی خوشنودی اُسے مدِّ نظر رہتی ہے ہر حال میں

۷۔ اور میں نے جبرئیلؑ سے کہا (خواہش کی) کہ

۷۔۱۔ (خداوند تعالٰی) مجھے اِس حکم کو تم لوگوں تک پہنچانے سے معاف رکھے۔

۸۔ لوگو! اس لیے کہ میں جانتا ہوں

۸۔۱۔ متقین کی قلت (کمی)،

۸۔۲۔ اور منافقین کی کثرت،

۸۔۳۔ اور گناہوں کا ارتکاب کرنے والوں کے مکروفریب سے،

۸۔۴۔ اور اسلام کا تمسخر (مذاق) کرنے والوں کی حیلہ بازیوں کا

۹۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کا ذکر خداوند تعالٰی نے اس طرح اپنی کتاب میں فرمایا ہے

۹۔۱۔ "وہ اپنی زبان سے وہ کچھ کہتے ہیں

۱۔ جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتا"

۹-۲- ﴿وَ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا

۹-۳- وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ﴾ (سورۃ النور:۱۵)

۱۰- وَ كَثْرَةِ اَذَاهُمْ لِيْ غَيْرَ مَرَّةٍ

۱۰-۱- حَتّٰى سَمَّوْنِيْ اُذُنًا

۱۰-۲- وَزَعَمُوْا اَنِّيْ كَذٰلِكَ

۱۱-۱- لِكَثْرَةِ مُلَازَمَتِهٖ اِيَّايَ

۱۱-۲- وَاِقْبَالِيْ عَلَيْهِ،

۱۲- حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ ذٰلِكَ

۱- ﴿وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ

۱-۱- يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

۱-۲- وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ

۲- قُلْ اُذُنُ (عَلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهٗ اُذُنٌ)

۲-۱- خَيْرٍ لَّكُمْ

۱- يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

۲۔۹۔ "اور تم اسے معمولی بات سمجھتے ہو،

۳۔۹۔حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے"

۱۰۔ اور یہ لوگ مجھے بار ہا اذیتیں پہنچا چکے ہیں،

۱۔۱۰۔ یہاں تک کہ میرا نام اُذن (کان) رکھا (یعنی کان کا کچا)

۲۔۱۰۔ اور یہ سمجھ لیا کہ میں ایسا ہی ہوں۔

۱۔۱۱۔ صرف اس وجہ سے کہ میں علیؑ کو اپنے پاس زیادہ رکھتا ہوں

۲۔۱۱۔ اور ان کی طرف توجہ زیادہ کرتا ہوں،

۱۲۔ آخر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں مجھ پر یہ آیت نازل کی،

۱۔ "اور اُن میں سے ایسے بھی ہیں

۱۔۱۔ جو نبیؐ کو اذیت دیتے ہیں

۲۔۱۔ اور کہتے ہیں وہ کان ہیں (کان کا کچا)،

۲۔ تم (ان لوگوں کے جواب میں جو تم کو ایسا سمجھتے ہیں) یہ کہہ دو،

۱۔۲۔ کہ تم لوگوں کے لیے (اس کا کان دے کر سنا) بہتر ہے

۱۔ جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے،

۲۔ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ﴾ (۳)

۱۔۱۳۔ وَلَوْ شِئْتُ اَنْ اُسَمِّيَ بِاَسْمَائِهِمْ لَسَمَّيْتُ

۲۔۱۳۔ وَاَنْ اُومِيَ اِلَيْهِمْ بِاَعْيَانِهِمْ لَاَوْمَأْتُ

۳۔۱۳۔ وَاَنْ اَدُلَّ عَلَيْهِمْ لَدَلَلْتُ

۴۔۱۳۔ وَلٰكِنِّيْ وَاللّٰهِ فِيْ اُمُوْرِهِمْ قَدْ تَكَرَّمْتُ

۱۴۔ وَكُلُّ ذٰلِكَ

۱۔۱۴۔ لَا يَرْضَى اللّٰهُ مِنِّيْ

۲۔۱۴۔ اِلَّا اَنْ اُبَلِّغَ مَا اُنْزِلَ اِلَيَّ

۳۔۱۴۔ (ثُمَّ تَلَا صَلَّ اللّٰه علیه واله وسلم)

۱۔ ﴿يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ

۱۔۱ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
(فِيْ عَلِيٍّ)

۲۔ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ

۱۔۲ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ

۳۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ﴾ (۴)

۲۔ اور مومنین کے لیے تصدیق (باعثِ امن) ہے"

ا۔ ۱۳۔ اگر میں ان کے نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں،

۲۔ ۱۳۔ اگر ان شخصیات کی نشاندہی کرنا چاہوں تو کر سکتا ہوں

۳۔ ۱۳۔ اگر ان کا پتہ بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں

۴۔ ۱۳۔ لیکن واللہ میں نے ان کے تمام معاملات میں اخلاقِ کریمانہ کا برتاؤ کیا ہے،

۱۴۔ ان تمام باتوں کے باوجود

ا۔ ۱۴۔ اللہ مجھ سے راضی نہ ہوگا

۲۔ ۱۴۔ مگر یہ کہ جو کچھ میری طرف نازل ہوا اسے پہنچادوں

۳۔ ۱۴۔ (پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی)

ا۔ "اے رسول! پہنچادو،

ا۔ا۔ جو کچھ تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے
(علی کے بارے میں)

۲۔ اور اگر ایسا نہ کیا

ا۔۲۔ تو تم نے رسالت ہی نہ پہنچائی،

۳۔ اور اللہ تمہیں لوگوں (کے شر) سے محفوظ رکھے گا"

٦۔ فَاعْلَمُوْا مَعَاشِرَ النَّاسِ

١۔ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ نَصَبَہُ لَکُمْ

١۔١۔ وَلِیًّا

١۔٢۔ وَاِمَامًا

٢۔ مُفْتَرَضَۃٌ طَاعَتُہُ

٢۔١۔ عَلَی الْمُھَاجِرِیْنَ

٢۔٢۔ وَالْاَنْصَارِ

٢۔٣۔ وَعَلَی التَّابِعِیْنَ لَھُمْ بِاِحْسَانٍ

٢۔٤۔ وَعَلَی الْبَادِیْ

٢۔٥۔ وَالْحَاضِرِ

٢۔٦۔ وَعَلَی الْاَعْجَمِیِّ

٢۔٧۔ وَالْعَرَبِیِّ

٢۔٨۔ وَالْحُرِّ

٢۔٩۔ وَالْمَمْلُوْکِ

٢۔١٠۔ وَالصَّغِیْرِ

٢۔١١۔ وَالْکَبِیْرِ

حضرت علیؑ کا
بطور امام اور ولی
تقرری
اور اطاعت کا
دائرہِ کار

۶۔ اے لوگو سمجھ لو کہ،

۱۔ اللہ نے علیؑ کو یقیناً تمہارے واسطے مقرر (نصب) کر دیا ہے

۱۔۱۔ ایسا ولی،

۱۔۲۔ اور ایسا امام

۲۔ جس کی اطاعت فرض کی گئی ہے

۲۔۱۔ مہاجرین

۲۔۲۔ و انصار پر،

۲۔۳۔ اور ان پر فرض کی گئی جو نیکی میں ان کی اطاعت کرے،

۲۔۴۔ ان پر بھی جو صحرا نشین (جنگلوں میں رہتے) ہیں،

۲۔۵۔ اور ان پر بھی جو شہروں میں آباد ہیں۔

۲۔۶۔ اسی طرح ہر عجمی پر،

۲۔۷۔ اور ہر عرب پر،

۲۔۸۔ آزاد پر بھی

۲۔۹۔ اور غلام پر بھی،

۲۔۱۰۔ ہر چھوٹے پر،

۲۔۱۱۔ ہر بڑے پر،

۱۲_۲_ وَعَلَى الْأَبْيَضِ

۱۳_۲_ وَالْأَسْوَدِ

۱۴_۲_ وَعَلَى كُلِّ مُوَحِّدٍ

۳_ مَاضٍ حُكْمُهُ

۴_ جَائِزٌ قَوْلُهُ

۵_ نَافِذٌ أَمْرُهُ

۶_ مَلْعُونٌ مَنْ خَالَفَهُ

۷_ مَرْحُومٌ مَنْ تَبِعَهُ

۱_۸_ وَمَنْ صَدَّقَهُ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

۲_۸_ وَلِمَنْ سَمِعَ مِنْهُ

۳_۸_ وَاَطَاعَ لَهُ

۷_ مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّهُ آخِرُ مَقَامٍ

۱_ أَقُومُهُ فِي هٰذَا الْمَشْهَدِ

۱_۲_ فَاسْمَعُوْا

۲_۲_ وَأَطِيْعُوْا

۳_۲_ وَانْقَادُوْا لِأَمْرِ رَبِّكُمْ

۱۲-۲- ہر گورے پر،

۱۳-۲- اور ہر کالے پر،

۱۴-۲- اور ہر مؤحد پر (جو توحید پر ایمان رکھتا ہے)۔

۳- اُس (علی) کا حکم جاری ہے،

۴- اُس کی بات ماننی واجب ہے،

۵- اُس کا فرمان نافذ ہے،

۶- جو اس کی مخالفت کرے گا اس پر خدا کی لعنت ہے۔

۷- رحمت کا مستحق وہ ہے جو اس کی پیروی کرے۔

۱-۸- اور جو اس کی تصدیق کرے (ایسے شخص کو) اللہ نے قابلِ مغفرت قرار دیا ہے

۲-۸- اور اس (شخص) کو بھی جو علیؑ کی بات سُنے

۳-۸- اور اس کی اطاعت کرے۔

۷- اے لوگو! یہ آخری موقع ومحل (اجتماع) ہے

ولی کون کون ہیں اور یہ سلسلہ کہاں تک ہے!

۱- کہ جس سے اس وقت میں خطاب کر رہا ہوں

۱-۲- پس سنو،

۲-۲- اور اطاعت کرو،

۳-۲- اور اپنے رب کے حکم پر سرِ تسلیم خم کرو۔

۳۔ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ

۳۔۱۔ هُوَ مَوْلَاكُمْ

۳۔۲۔ وَاِلٰهُكُمْ

۴۔ ثُمَّ مِنْ دُوْنِهِ رَسُوْلُهُ مُحَمَّدٌ

۴۔۱۔ وَلِيُّكُمْ

۴۔۲۔ اَلْقَآئِمُ الْمُخَاطِبُ لَكُمْ

۵۔ ثُمَّ مِنْ بَعْدِيْ عَلِيٌّ

۵۔۱۔ وَلِيُّكُمْ

۵۔۲۔ وَاِمَامُكُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ رَبِّكُمْ

۶۔ ثُمَّ الْاِمَامَةُ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ

۶۔۱۔ مِنْ وُلْدِهِ

۔ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

۔۲۔ يَوْمَ تَلْقَوْنَ اللّٰهَ

۲۔۲۔ وَرَسُوْلَهُ

۸۔ لَا حَلَالَ

۱۔۱۔ اِلَّا مَا اَحَلَّهُ اللّٰهُ

۳۔ کہ خداوند عزّ وجل

۱۔۳۔ تمہارا سرپرست،

۲۔۳۔ اور تمہارا معبود ہے۔

۴۔ اس کے بعد اس کا رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۱۔۴۔ تمہارا ولی ہے

۲۔۴۔ جو تمہارے سامنے کھڑا تم سے بات کر رہا ہے۔

۵۔ پھر میرے بعد علیؑ

۱۔۵۔ تمہارا ولی،

۲۔۵۔ اور امام ہے، اللہ کے حکم سے جو تمہارا رب ہے

۶۔ پھر امامت میری ذرّیت میں رہے گی

۱۔۶۔ جو اس (علیؑ) کے صُلب سے ہوگی،

۱۔ یہ سلسلہ قیامت کے دن تک جاری رہے گا

۱۔۲۔ جب تم آخرت میں حاضر ہوگے اللہ

۲۔۲۔ اور اس کے رسولؐ کے سامنے

۸۔۱۔ کوئی چیز حلال نہیں

۱۔۱۔ مگر جسے اللہ نے حلال قرار دیا

حضرتؐ نے جو کچھ
حاصل کیا وہ سب کچھ
حضرت علیؑ کو تعلیم فرمایا

۲۔ وَلَا حَرَامَ

۱۔۲۔ اِلَّا مَا حَرَّمَهُ اللهُ

۳۔ عَرَّفَنِی الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ

۴۔ وَاَنَا اَفْضَیْتُ

۱۔۴۔ بِمَا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ

۲۔۴۔ مِنْ کِتَابِهٖ

۳۔۴۔ وَحَلَالِهٖ

۴۔۴۔ وَحَرَامِهٖ اِلَیْهِ

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۵۔ مَا مِنْ عِلْمٍ

۱۔۵۔ اِلَّا وَقَدْ اَحْصَاهُ اللهُ فِیَّ

۶۔ وَکُلُّ عِلْمٍ عُلِّمْتُ

۱۔۶۔ فَقَدْ اَحْصَیْتُهُ فِیْ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ

۷۔ مَا مِنْ عِلْمٍ

۱۔۷۔ اِلَّا وَقَدْ عَلَّمْتُهُ عَلِیًّا

۸۔ وَهُوَ الْاِمَامُ الْمُبِیْنُ۔

۲۔ اور کوئی چیز حرام نہیں

۱۔۲۔ سوائے اس کے جسے اللہ نے حرام قرار دیا۔

۳۔ مجھے اللہ نے حرام وحلال کی معرفت دی،

۴۔ اور میں نے اس (علیؑ) تک وہ علم پہنچا دیا

۱۔۴۔ جو علم مجھے دیا میرے رب نے،

۲۔۴۔ اپنی کتاب کا (علم)

۳۔۴۔ اور حلال

۴۔۴۔ وحرام کا (علم)۔

اے لوگو!

۵۔ کوئی علم ایسا نہیں ہے

۱۔۵۔ جسے خدا نے میری ذات میں جمع (محصور) نہ فرما دیا ہو،

۶۔ اور کل علم جو مجھے سکھایا گیا

۱۔۶۔ وہ میں نے امام المتقین علیؑ میں جمع کر دیا ہے۔

۷۔ کوئی ایسا علم نہیں ہے

۱۔۷۔ کہ میں نے علیؑ کو تعلیم نہ کیا ہو،

۸۔ اور یہی امام مبین ہے۔

۹۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ لَاتَضِلُّوا عَنْهُ

۲۔ وَلَاتَنْفِرُوا مِنْهُ

۳۔ وَلَاتَسْتَنْكِفُوا مِنْ وِلَايَتِهِ

۱۔۴۔ فَهُوَ الَّذِیْ يَهْدِیْ اِلَى الْحَقِّ

۲۔۴۔ وَيُعْمَلُ بِهِ

۳۔۴۔ وَيُزْهِقُ الْبَاطِلَ

۴۔۴۔ وَيَنْهٰى عَنْهُ

۵۔۴۔ وَلَاتَأْخُذُهُ فِى اللّٰهِ

۱۔ لَوْمَةُ لَائِمٍ

۱۔۵۔ ثُمَّ اِنَّهُ اَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

۲۔۵۔ وَرَسُوْلِهِ

۶۔ وَالَّذِیْ فَدَى رَسُوْلَ اللّٰهِ بِنَفْسِهِ

۷۔ وَالَّذِیْ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

۸۔ وَلَا اَحَدَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مَعَ رَسُوْلِهِ

۱۔۸۔ مِنَ الرِّجَالِ غَيْرُهُ

حضرت علیؑ سے ہر حال میں متمسک رہنے کی ہدایت

۹۔ لوگو!

۱۔ اس (علیؑ) سے بہک کر اور طرف نہ جانا۔

۲۔ اس سے الگ نہ ہونا،

۳۔ اور اس کی ولایت سے انحراف اختیار نہ کرنا۔

۱۔۴۔ اس لیے کہ یہی حق کی طرف ہدایت کرے گا،

۲۔۴۔ یہی حق پر عمل کرے گا،

۳۔۴۔ یہی باطل کو مٹائے گا،

۴۔۴۔ یہی باطل سے باز رکھے گا۔

۵۔۴۔ اور اللہ کے کام سے اسے نہ روک سکے گی

۱۔ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت

۱۔۵۔ پھر یہ بھی سمجھو کہ یہی پہلا شخص ہے جو ایمان لایا اللہ

۲۔۵۔ اور اللہ کے رسولؐ پر،

۶۔ اور جس نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی جان فدا کی،

۷۔ یہی ہے جو ہر وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہا

۸۔ اور یہی اکیلا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہو کر اللہ کی عبادت کرتا رہا

۱۔۸۔ کہ مردوں میں اس کے علاوہ کوئی نہ تھا

۱۰۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ فَضِّلُوْهُ فَقَدْ فَضَّلَهُ اللهُ

۲۔ وَاقْبِلُوْهُ فَقَدْ نَصَبَهُ اللهُ

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۳۔ اِنَّهُ اِمَامٌ مِنَ اللهِ

۱۔۳۔ وَلَنْ يَّتُوْبَ اللهُ عَلٰى اَحَدٍ اَنْكَرَ وَلَايَتَهُ

۲۔۳۔ وَلَنْ يَّغْفِرَ اللهُ لَهُ

۳۔۳۔ حَتْمًا عَلَى اللهِ

اَنْ يَّفْعَلَ ذٰلِكَ بِمَنْ خَالَفَ اَمْرَهُ فِيْهِ

۴۔۳۔ وَاَنْ يُّعَذِّبَهُ عَذَابًا شَدِيْدًا نُكْرًا

۵۔۳۔ اَبَدَ الْآبَادِ

۶۔۳۔ وَدَهْرَ الدُّهُوْرِ

۵۔ فَاحْذَرُوْا اَنْ تُخَالِفُوْهُ

۱۔۵۔ فَتَصْلُوْا نَارًا

۱۔ ﴿وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ

۱۔۱۔ اُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيْنَ﴾ (۵)

حضرت علیؑ کی امامت کو مانو اور جہنم کا ایندھن نہ بنو!

۱۰۔ لوگو!

۱۔ اس کی فضیلت تسلیم کرو کہ اسے اللہ نے فضیلت دی ہے

۲۔ اور اسے قبول کرو (امامت کو) کہ اللہ نے اس کو مقرر کیا ہے

لوگو!

۳۔ یہ اللہ کی طرف سے امام ہے،

۱۔ ۳۔ اور اللہ کسی ایسے شخص کی توبہ قبول نہ کرے گا جو اس کی امامت کا منکر ہوگا۔

۲۔ ۳۔ اور ہرگز اسے نہ بخشے گا۔

۳۔ ۳۔ اللہ نے حتمی قرار دیا ہے کہ (علی کے بارے میں جو حکم خدا کی مخالفت کرے)

اس کا ایسا ہی حشر کرے

۴۔ ۳۔ اور اُسے بڑے سخت عذاب میں مبتلا کرے

۵۔ ۳۔ (جو اس کے لیے) ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہو

۶۔ ۳۔ اور کبھی نہ ختم ہونے والا ہوگا۔

۵۔ پس تم اللہ کی مخالفت سے بچتے رہنا

۱۔ ۵۔ کہ کہیں اُس آگ میں نہ چلے جاؤ

۱۔ "جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے،

۱۔ ۱۔ جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔"

۱۱۔ أَيُّهَا النَّاسُ

۱۔۱۔ بِي وَاللّٰهِ بَشَّرَ الْأَوَّلُونَ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

۱۔۲۔ وَأَنَا خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

۲۔۲۔ وَالْحُجَّةُ عَلَى جَمِيعِ الْمَخْلُوقِينَ

مِنْ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ

۳۔۲۔ فَمَنْ شَكَّ فِي ذٰلِكَ فَهُوَ كَافِرٌ كُفْرَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى

۳۔ وَمَنْ شَكَّ فِي شَيْءٍ مِنْ قَوْلِي هٰذَا

۱۔۳۔ فَقَدْ شَكَّ فِي الْكُلِّ مِنْهُ

۲۔۳۔ وَالشَّاكُّ فِي ذٰلِكَ فَلَهُ النَّارُ

- مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔۴۔ حَبَانِيَ اللّٰهُ بِهٰذِهِ الْفَضِيلَةِ مَنًّا مِنْهُ عَلَيَّ

۲۔۴۔ وَإِحْسَانًا مِنْهُ إِلَيَّ

۵۔ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

۱۔۶۔ لَهُ الْحَمْدُ مِنِّي أَبَدَ الْآبِدِينَ

۲۔۶۔ وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ

۱۔ عَلَى كُلِّ حَالٍ

۱۱۔ لوگو!

۱۔۱۔ قسم بخدا! میری ہی بشارت دی گئی تھی مجھ سے پہلے انبیاء و مرسلین کو

۱۔۲۔ اور میں ہی تمام نبیوں کا اور رسولوں کا خاتم ہوں،

قول نبیؐ میں شک کرنا، ہر بات میں شک کرنا ہے!

۲۔۲۔ اور اللہ کی حجت ہوں زمین آسمان کی ساری مخلوق پر

۳۔۲۔ پس جو اس حقیقت میں شک کرے گا وہ عہد جاہلیت کے کافروں جیسا کافر ہوگا۔

۳۔ تو جو میری اس باتوں میں سے کسی جز کے بارے میں شک کرے،

۱۔۳۔ اس نے گویا سب باتوں پر شک کیا،

۲۔۳۔ اور میری باتوں پر شک کرنے والے کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

اے لوگو!

۱۔۴۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس فضیلت سے بہرہ مند کیا

۲۔۴۔ یہ اس کا مجھ پر احسان ہے۔

۵۔ اس خدا کے سوا کوئی معبود نہیں،

۱۔۶۔ میری طرف سے اس کی حمد و ثنا ہو ابد تک

۲۔۶۔ ہمیشہ ہر دور میں

۱۔ ہر حال میں۔

۱۲۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ فَضِّلُوْا عَلِيًّا

۱۔۱۔ فَاِنَّهُ اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدِيْ مِنْ ذَكَرٍ

۲۔۱۔ وَّاُنْثٰى

۲۔ بِنَا اَنْزَلَ اللهُ الرِّزْقَ

۳۔ وَبَقِيَ الْخَلْقُ

۱۔۴۔ مَلْعُوْنٌ مَلْعُوْنٌ

۲۔۴۔۱۔ مَغْضُوْبٌ مَغْضُوْبٌ مَنْ رَدَّ عَلَيَّ قَوْلِيْ هٰذَا

۲۔ وَلَمْ يُوَافِقْهُ

۱۳۔ اَلَا اِنَّ جِبْرَئِيْلَ اَخْبَرَنِيْ عَنِ اللهِ تَعَالٰى بِذٰلِكَ

۱۔ وَيَقُوْلُ مَنْ عَادٰى عَلِيًّا

۱۔۱۔ وَلَمْ يَتَوَلَّهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَتِيْ

۲۔۱۔ وَغَضَبِيْ

۲۔ فَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

۳۔ وَّاتَّقُوا اللهَ اَنْ تُخَالِفُوْهُ

۱۔۳۔ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا

رزق وحیات معصومینؑ کے مرہونِ منت ہے اور دشمنی پر لعنت وغضب!

۱۲۔ اے لوگو!

۱۔ علیؑ کو افضل جانو

۱۔۱۔ کہ وہ میرے بعد سب سے افضل ہیں ہر مرد

۲۔۱۔ اور ہر عورت پر

۲۔ ہمارے ہی سبب سے اللہ تعالیٰ رزق نازل فرماتا ہے،

۳۔ اور ہماری ہی وجہ سے سب مخلوق کی بقا ہے

۱۔۳۔ ملعون ہے، ملعون ہے،

۲۔۳۔۱۔ مغضوب ہے، مغضوب ہے جو میری اس بات کو رد کرے

۲۔ اور اس سے موافقت نہ کرے

۱۳۔ آگاہ ہو جاؤ کہ جبرئیل امینؑ نے مجھے خدا کی طرف سے یہ خبر پہنچائی ہے،

علیؑ کی دشمنی پر اللہ کی لعنت اور غضب ہے!

۱۔ اور وہ فرماتا ہے کہ جو شخص علیؑ سے دشمنی کرے،

۱۔۱۔ اور ان سے دوستی نہ رکھے، اس پر میری لعنت ہے

۲۔۱۔ اور میرا غضب ہے

۲۔ تو ہر نفس کو غور کرنا لازم ہے کہ وہ کل (روزِ قیامت) کے لیے آگے کیا بھیجتا ہے۔

۳۔ اللہ سے ڈرتے رہو اس کی مخالفت کرنے سے

۱۔۳۔ ورنہ ثباتِ قدمی کے بعد قدم پھسل جائیں گے

۲ـ۳ـ اِنَّ اللهَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْلَمُوْنَ

۱۴ـ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱ـ اِنَّهُ جَنْبُ اللهِ

۲ـ اَلَّذِیْ ذَکَرَ فِیْ کِتَابِهِ فَقَالَ تَعَالٰی

﴿اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یَا حَسْرَتٰی

عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْبِ اللهِ﴾ (۱)

۱۵ـ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱ـ تَدَبَّرُوا الْقُرْاٰنَ

۲ـ وَافْهَمُوْا آیَاتِهِ

۳ـ وَانْظُرُوا اِلٰی مُحْکَمَاتِهِ

۴ـ وَلَا تَتَّبِعُوْا مُتَشَابِهَهُ

۱ـ۵ـ فَوَاللهِ لَنْ یُّبَیِّنَ لَکُمْ زَوَاجِرَهُ

۲ـ۵ـ وَلَا یُوْضِحُ لَکُمْ تَفْسِیْرَهُ

۱ـ۶ـ اِلَّا الَّذِیْ اَنَا آخِذٌ بِیَدِهِ

۲ـ۶ـ وَمُصْعِدُهُ اِلَیَّ

۳ـ۶ـ وَشَائِلٌ بِعَضُدِهِ

۲۔۳۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خوب خبردار ہے

۱۴۔اے لوگو!

حضرت علیؑ ہی جنب اللہ ہیں!

۱۔بے شک (علیؑ) جنب اللہ ہے،

۲۔(اس کے بارے میں اللہ نے) اپنی کتاب میں یہ آیت نازل فرمائی ہے کہ

"کہیں ایسا نہ ہو کوئی شخص یہ کہے ہائے افسوس!

اس کوتاہی پر، جو میں نے جنب اللہ کے بارے میں کی"

۱۵۔اے لوگو!

قرآن میں تفکر کرو، اور حضرتِ علیؑ سے اِس کی صحیح تفسیر حاصل کرو!

۱۔قرآن مجید میں غور کرو،

۲۔اور اس کی آیتوں کو سمجھو،

۳۔اور اس کے محکمات میں دقت سے کام لو،

۴۔اس کے متشابہات کی پیروی نہ کرو،

۱۔۵۔خدا کی قسم! قرآن کی تنبیہوں کو تمہارے لیے کوئی کھول کر بیان نہ کرے گا

۲۔۵۔ اور اس کی تفسیر کو واضح نہ کرے گا،

۱۔۶۔ سوائے اس شخص کے جس کا ہاتھ میں پکڑے ہوئے ہوں،

۲۔۶۔ اور جس کو میں اپنی طرف اٹھائے ہوئے ہوں۔

۳۔۶۔ اور جس کا بازو تھامے ہوئے ہوں،

۴_۶_ وَمُعَلِّمُكُمْ

۱_۱_ أَنَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ

۲_۱_ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ

۷_ وَهُوَ عَلِيُّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ

۱_۷_ أَخِي

۲_۷_ وَوَصِيِّي

۱_۸_ وَمُوَالَاتُهُ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

۲_۸_ أَنْزَلَهَا عَلَيَّ

۱۶_ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱_۱_ إِنَّ عَلِيًّا

۲_۱_ وَالطَّيِّبِينَ مِنْ وُلْدِي

هُمُ الثِّقْلُ الْأَصْغَرُ

۲_ وَالْقُرْاٰنُ هُوَ الثِّقْلُ الْأَكْبَرُ

۱_۳_ فَكُلٌّ وَاحِدٍ مُنْبِئٌ عَنْ صَاحِبِهِ

۴۔۶۔ اور تمہارے سامنے اعلان کر رہا ہوں کہ

۱۔۱۔ بیشک جس کا میں مولا ہوں

تمہارا مولا بننے والا علی کونسا ہے!

۲۔۱۔ یہ علیؑ بھی اس کا مولا ہے۔

۷۔ اور علیؑ ابن ابی طالب ہیں،

۱۔۷۔ میرا وہ بھائی،

۲۔۷۔ اور میرا وہ وصی ہے

۱۔۸۔ جس کی ولایت اللہ عزوجل کی طرف سے ہے

۲۔۸۔ اور اسی نے یہ حکم مجھ پر نازل فرمایا ہے

ثقل اصغر اور ثقلِ اکبر کون ہیں!

۱۶۔ اے لوگو!

۱۔۱۔ بتحقیق علیؑ

۲۔۱۔ اور جتنے میری پاک (معصوم) اولاد ہیں،

وہ سب ثقلِ اصغر ہیں

۲۔ اور قرآن مجید ثقلِ اکبر ہے۔

۱۔۳۔ اور ان میں سے ہر ایک دوسرے کی خبر (آگاہی) دینے والا ہے

۲۔۳۔ وَمُوَافِقٌ لَّهُ

۴۔ لَنْ يَّفْتَرِقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

۵۔ هُمْ اُمَنَآءُ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ

۶۔ وَحُكَّامُهٗ فِيْ اَرْضِهٖ

۱۔۷۔ اَلَا وَقَدْ اَدَّيْتُ

۲۔۷۔ اَلَا وَقَدْ بَلَّغْتُ

۳۔۷۔ اَلَا وَقَدْ اَسْمَعْتُ

۴۔۷۔ اَلَا وَقَدْ اَوْضَحْتُ

۵۔۷۔ اَلَا وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ

۱۔ وَاَنَا قُلْتُ عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

۶۔۷۔ اَلَا اِنَّهٗ لَيْسَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرَ اَخِيْ هٰذَا

۷۔۷۔ وَلَا تَحِلُّ اِمْرَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ بَعْدِيْ لِاَحَدٍ غَيْرِهٖ

(ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهٖ اِلٰى عَضُدِهٖ فَرَفَعَهٗ

وَكَانَ مُنْذُ اَوَّلِ مَا صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ شَالَ عَلِيًّا

حَتّٰى صَارَتْ رِجْلَاهُ مَعَ رُكْبَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ثُمَّ قَالَ)

۲۔۳۔ اور اس سے ہم آہنگ (موافقت کرنے والا) ہیں

۴۔ یہ دونوں ہرگز جدا نہ ہوں گے جب تک کہ حوضِ کوثر پر میرے پاس نہ پہنچیں

۵۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں اس کے (قانون کے) امین ہیں،

۶۔ اور اللہ کی زمین میں اسی کے مقرر کئے ہوئے حاکم ہیں۔

۱۔۷۔ آگاہ رہو! کہ میں نے یقیناً اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

۲۔۷۔ آگاہ رہو! کہ میں نے پیغام یقیناً پہنچا دیا۔

۳۔۷۔ آگاہ رہو! کہ میں نے یقیناً حکم سنا دیا۔

۴۔۷۔ آگاہ رہو! کہ میں نے یقیناً کھول کر بیان کر دیا۔

۵۔۷۔ یہ بات یاد رکھو! بلاشبہ اللہ عزّ وجل نے فرمایا،

اور میں نے اللہ عزّ وجل کی طرف سے کہہ دیا۔

۶۔۷۔ غور سے سنو! کہ میرے اس بھائی کے سوا کوئی اور امیر المومنین نہیں،

۷۔۷۔ اور میرے بعد اس کے سوا کسی دوسرے کے واسطے مومنین کی سرداری جائز نہیں

(پھر آنحضرتؐ نے علیؑ کے بازو پر ہاتھ مار کر اُن کو اور بلند کیا۔

آپ ہاتھ تو اسی وقت سے تھامے ہوئے تھے، جس وقت کہ آپ منبر پر تشریف لے گئے تھے۔

یہاں تک کہ اُن کے پاؤں رسول خدا کے گھٹنوں کے برابر آ گئے) پھر فرمایا:

۱۷۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ هٰذَا عَلِیٌّ

۲۔ اَخِیْ

۳۔ وَوَصِیِّیْ

۴۔ وَوَاعِیْ عِلْمِیْ

۵۔ وَخَلِیْفَتِیْ عَلٰی اُمَّتِیْ

۱۔۶۔ وَعَلٰی تَفْسِیْرِ کِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

۲۔۶۔ وَالدَّاعِیْ اِلَیْهِ

۷۔ وَالْعَامِلُ بِمَا یَرْضَاهُ

۸۔ وَالْمُحَارِبُ لِاَعْدَآئِهٖ

۹۔ وَالْمُوَالِیْ عَلٰی طَاعَتِهٖ

۱۰۔ وَالنَّاهِیْ عَنْ مَعْصِیَتِهٖ

۱۱۔ خَلِیْفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حضرت علیؑ
کیا کیا ہیں۔۔۔!

۱۷۔ لوگو!

۱۔ یہ ہے علیؑ

۲۔ میرا بھائی

۳۔ میرا وصی،

۴۔ میرے علم کا خزینہ دار،

۵۔ میرا خلیفہ میری اُمت پر

۱۔۶۔ کتاب خدا کی تفسیر کے لئے میرا نائب،

۲۔۶۔ اور اُس (کتاب خدا) کی طرف بلانے والا،

۷۔ اور جن امور سے اللہ راضی ہوتا ہے ان پر عمل کرنے والا

۸۔ خدا کے دشمنوں سے لڑنے والا،

۹۔ خدا کی اطاعت پر دوستی کرنے والا،

۱۰۔ اس کی نافرمانی سے روکنے والا،

۱۱۔ خدا کے رسول کا خلیفہ،

۱۲۔ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

۱۳۔ وَالْاِمَامُ الْهَادِیْ

۱۔۱۴۔ وَقَاتِلُ النَّاكِثِيْنَ

۲۔۱۴۔ وَالْقَاسِطِيْنَ

۳۔۱۴۔ وَالْمَارِقِيْنَ

۱۵۔ بِاَمْرِ اللّٰهِ اَقُوْلُ

۱۔۱۵۔ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ

بِاَمْرِ اللّٰهِ رَبِّیْ اَقُوْلُ

۱۔۱۶۔ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ

۲۔۱۶۔ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

۳۔۱۶۔ وَالْعَنْ مَنْ اَنْكَرَهُ

۴۔۱۶۔ وَاغْضِبْ عَلٰى مَنْ جَحَدَ حَقَّهُ

۱۲۔ مومنوں کا امیر،

۱۳۔ امام جو ہدایت کرنے والا ہے،

۱۔۱۴۔ اور قاتل ہے ناکثین ((جنگ جمل میں) بیعت توڑنے والوں کا)

۲۔۱۴۔ قاسطین ((صفین میں) ظلم کرنے (گمراہوں) کا)

۳۔۱۴۔ اور مارقین ((نہروان میں) دین سے باغیوں کا)

۱۵۔ میں اللہ کے حکم سے کہتا ہوں

۱۔۱۵۔ کہ میرے نزدیک میری یہ بات تبدیل نہ ہوگی

۱۶ میں اپنے پروردگار اللہ کے حکم سے کہتا ہوں،

۱۔۱۶۔ کہ یا اللہ! تو اس سے دوستی رکھ جو اس سے دوستی رکھے

۲۔۱۶۔ اور اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے

۳۔۱۶۔ اور اس پر لعنت کر جو اس کا انکار کرے،

۴۔۱۶۔ اور اس پر غضب نازل کرنا جو اس کے حق کا منکر ہو

۱۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْزَلْتَ عَلَيَّ

۱۷۔۱۔ اَنَّ الْاِمَامَةَ لِعَلِيٍّ وَلِيِّكَ

۱۸۔ عِنْدَ تِبْيَانِيْ ذٰلِكَ

۱۸۔۱۔ وَنَصْبِيْ اِيَّاهُ

۱۹۔۱۔ بِمَا اَكْمَلْتَ لِعِبَادِكَ مِنْ دِيْنِهِمْ

۱۹۔۲۔ وَاَتْمَمْتَ عَلَيْهِمْ نِعْمَتَكَ

۱۹۔۳۔ وَرَضِيْتَ لَهُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

۲۰۔ فَقُلْتَ

۱۔ ﴿وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا

۱۔۲۔ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ

۲۔۲۔ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ﴾[۱]

۲۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا اَنِّيْ قَدْ بَلَّغْتُ

۱۸۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ اِنَّمَا اَكْمَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دِيْنَكُمْ

۱۔۱۔ بِاِمَامَتِهٖ

آیت
اکملت لکم
کب نازل ہوئی!

۱۷۔ یااللہ! تو نے مجھ پر یہ حکم نازل فرمایا کہ

۱۔۱۷۔ (میرے بعد) امامت تیرے ولی علیؑ کے لیے ہے،

۱۸۔ جب میں نے اسے کھول کر بیان کیا،

۱۔۱۸۔ اور (علیؑ کو) اپنا قائم مقام مقرر کر دیا (تو یہ آیت نازل فرمائی)،

۱۔۱۹۔ تو نے اپنے بندوں کے دین کی تکمیل کر دی،

۲۔۱۹۔ اور ان پر اپنی نعمت پوری کر دی،

۳۔۱۹۔ اور تو نے ان کے لیے دین اسلام پسند فرمایا۔

۲۰۔ پھر تو نے یہ ارشاد فرمایا کہ:

۱۔ "جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا خواہاں (چاہنے والا) ہوگا،

۱۔۲۔ تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا

۲۔۲۔ اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا"

۲۱۔ یااللہ! میں تجھ کو گواہ کرتا ہوں اور تیری گواہی ہی کافی ہے کہ میں نے تیرا پیغام پہنچا دیا۔

حضرت علیؑ کی
امامت کو نہ
ماننے والے کا
انجام!

۱۸۔ اے لوگو!

۱۔ خدائے عزّوجل نے دین کو کامل کیا

۱۔۱۔ صرف اس کی امامت کے ساتھ،

۱۔۲۔ فَمَنْ لَمْ يَأْتَمَّ بِهِ

۲۔۲۔ وَبِمَنْ يَّقُوْمُ مَقَامَهُ مِنْ وُّلْدِيْ مِنْ صُلْبِهِ

اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

۳۔ وَعُرِضَ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

۱۔۳۔ فَاُوْلٰئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

۲۔۳۔ وَفِي النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ

۳۔۳۔ لَا يُخَفِّفُ اللهُ عَنْهُمُ الْعَذَابَ

۴۔۳۔ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ

۱۹۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ هٰذَا عَلِيٌّ

۱۔۲۔ اَنْصَرُكُمْ لِيْ

۲۔۲۔ وَاَحَقُّكُمْ بِيْ

۳۔۲۔ وَاَقْرَبُكُمْ اِلَيَّ

۴۔۲۔ وَاَعَزُّكُمْ عَلَيَّ

۱۔۲۔ توجوشخص امام نہ مانے اس کو

۲۔۲۔ اور (نہ مانے ان کو) جو اس کے قائم مقام ہوں گے میری اولاد جو اس علیؑ کی صلب سے قیامت کے دن تک،

۳۔ توجب وہ اللہ عزوجل کے حضور پیش کیا جائے گا

۱۔۳۔ تو وہ ان میں سے ہوگا جن کے کل اعمال حبط اور بے نتیجہ ہوں گے

۲۔۳۔ اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہنے والے ہوں گے،

۳۔۳۔ اللہ ان کے عذاب میں تخفیف نہ فرمائے گا۔

۴۔۳۔ اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

۱۹۔ لوگو!

حضرت علیؑ کیا کیا ہیں۔۔!

۱۔ یہ علیؑ ہیں

۱۔۲۔ تم سب سے زیادہ میری نصرت کرنے والا،

۲۔۲۔ اور تم سب سے زیادہ میرا حقدار،

۳۔۲۔ اور تم سب سے زیادہ میرا مقرب،

۴۔۲۔ اور تم سب سے زیادہ میرے نزدیک معزز ہے۔

۵۔۲۔ وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

۶۔۲۔ وَاَنَا عَنْهُ رَاضِيَانِ

۷۔۲۔ وَمَا نَزَلَتْ اٰيَةُ رِضًى اِلَّا فِيْهِ

۸۔۲۔ وَمَا خَاطَبَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلَّا بَدَأَ بِهِ

۹۔۲۔ وَلَا نَزَلَتْ اٰيَةُ مَدْحٍ فِي الْقُرْاٰنِ اِلَّا فِيْهِ

۳۔ وَلَا شَهِدَ اللّٰهُ بِالْجَنَّةِ فِيْ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ اِلَّا لَهُ

۱۔۳۔ وَلَا اَنْزَلَهَا فِيْ سِوَاهُ

۲۔۳۔ وَلَا مَدَحَ بِهَا غَيْرَهُ

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۴۔ هُوَ نَاصِرُ دِيْنِ اللّٰهِ

۵۔ وَالْمُجَادِلُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

۶۔ وَهُوَ التَّقِيُّ

۷۔ النَّقِيُّ

۸۔ الْهَادِيُّ

۹۔ الْمَهْدِيُّ

۱۔۱۰۔ نَبِيُّكُمْ خَيْرُ نَبِيٍّ

۵۔۲۔ اور خدائے عزّ وجل

۶۔۲۔ اور میں دونوں اس سے راضی ہیں۔

۷۔۲۔ رضائے خدا کی کوئی آیت ایسی نہیں اُتری جو اس کے بارے میں نہ ہو۔

۸۔۲۔ مومنوں کو کسی جگہ خدا نے مخاطب نہیں کیا مگر یہ کہ خطاب کی ابتداء اس سے کی ہے

۹۔۲۔ قرآن مجید میں مدح کی کوئی آیت ایسی نہیں اتری جو اس کی شان میں نہ ہو،

۳۔ اللہ نے "سورہ ھل اتی" میں جنت کی شہادت خاص انہی کے لیے ہے۔

۱۔۳۔ وہ سورۃ اس کے سوا کسی دوسرے کی شان میں نازل نہیں فرمائی۔

۲۔۳۔ نہ اس کے سوا کسی اور کی اس میں تعریف (مدح سرائی) فرمائی ہے۔

اے لوگو!

۴۔ وہ اللہ کے دین کی نصرت کرنے والا

۵۔ اور اللہ کے رسول کی طرف سے جدال وقتال (دفاع) کرنے والا ہے۔

۶۔ وہ متقی،

۷۔ پاکیزہ،

۸۔ رہنما

۹۔ اور ہدایت یافتہ ہیں۔

۱۔۱۰۔ تمہارا نبی سب سے اچھا نبی ہے،

۲۔۱۰۔ وَصِيُّكُمْ خَيْرُ وَصِيٍّ

۳۔۱۰۔ وَبَنُوهُ خَيْرُ الْأَوْصِيَاءِ

۲۰۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ ذُرِّيَّةُ كُلِّ نَبِيٍّ مِنْ صُلْبِهِ

۲۔ وَذُرِّيَّتِي مِنْ صُلْبِ عَلِيٍّ

۲۱۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ إِنَّ إِبْلِيسَ أَخْرَجَ آدَمَ مِنَ الْجَنَّةِ بِالْحَسَدِ

۲۔ فَلَا تَحْسُدُوهُ

۱۔۳۔ فَتَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ

۲۔۳۔ وَتَزِلَّ أَقْدَامُكُمْ

۴۔ فَإِنَّ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أُهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ

۱۔۴۔ بِخَطِيئَةٍ وَاحِدَةٍ

۲۔۴۔ وَهُوَ صَفْوَةُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

۱۔۵۔ فَكَيْفَ بِكُمْ وَأَنْتُمْ أَنْتُمْ

۲۔۵۔ وَمِنْكُمْ أَعْدَاءُ اللهِ

۱۔۶۔ أَلَا إِنَّهُ لَا يُبْغِضُ عَلِيًّا إِلَّا شَقِيٌّ

۲۔۱۰۔ اور تمہارا وصی بہترین وصی ہے،

۳۔۱۰۔ اور اس کی اولاد سب سے بہترین اوصیاء ہیں

۲۰۔ اے لوگو!

نبیؐ کی ذریت علیؑ کے صلب سے ہے!

۱۔ ہر نبی کی ذریت خود اس کے صلب سے ہے،

۲۔ اور میری ذریت علیؑ کے صلب سے ہے،

۲۱۔ اے لوگو!

حسد کا انجام نظامِ الٰہی میں جنت سے نکالا جانا ہے! تو جس نے علیؑ سے حسد کیا۔!

۱۔ ابلیس نے آدمؑ کو حسد کے سبب جنت سے نکلوایا،

۲۔ پس تو تم علیؑ سے حسد نہ کرنا،

۱۔۳۔ ورنہ تمہارے کل اعمال اکارت ہو جائیں گے،

۲۔۳۔ اور تمہارے (راہ خدا میں) قدم ڈگمگا جائیں گے۔

۴۔ آدم علیہ السلام زمین پر اتارے گئے،،

۱۔۴۔ صرف ایک ترکِ اولیٰ کی وجہ سے

۲۔۴۔ حالانکہ وہ خدا کے برگزیدہ بندے تھے۔

۱۔۵۔ تو پھر تمہاری کیا حالت ہوگی، تم تو تم ہو،

۲۔۵۔ اور تم میں سے خدا کے دشمن بھی ہیں

۱۔۶۔ خبردار ہو جاؤ کہ علیؑ سے سوائے شقی کے اور کوئی بغض نہ رکھے گا۔

۲۔۶۔ وَلَا يَتَوَلّٰى عَلِيًّا اِلَّا تَقِيٌّ

۳۔۶۔ وَلَا يُؤْمِنُ بِهٖ اِلَّا مُؤْمِنٌ مُخْلِصٌ

۴۔۶۔ وَفِيْ عَلِيٍّ وَاللّٰهِ نَزَلَتْ سُوْرَةُ الْعَصْرِ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔ وَالْعَصْرِ

۲۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ

۳۔ اِلَّا الَّذِيْنَ

۱۔ اٰمَنُوْا

۲۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ

۳۔ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ

۴۔ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ﴾ (۸)

۲۲۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔۱۔ قَدِ اسْتَشْهَدْتُ اللّٰهَ

۲۔۱۔ وَبَلَّغْتُكُمْ رِسَالَتِيْ

۲-۶- اور سوائے خدا کے پسندیدہ بندے کے کوئی اور علی کا دوست نہ بنے گا۔

۳-۶- اور سوائے مومن خالص کے کوئی اس پر ایمان نہ لائے گا۔

۴-۶- واللہ علیؑ ہی کے بارے میں خدائے تعالیٰ نے سورہ عصر نازل فرمائی ہے،

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱- عصر (زمانے) کی قسم!

۲- بے شک انسان گھاٹے میں ہے،

۳- سوائے اُن لوگوں کے جو

۱- ایمان لائے،

۲- اور نیک اعمال بجالائے۔

۳- اور آپس میں حق کی تلقین کرتے ہیں،

۴- اور صبر کی وصیت کرتے ہیں"

۲۲- اے لوگو!

رسول اللہؐ کا کام پیغام کو پہنچا دینا ہے!

۱-۱- میں نے اللہ کو گواہ بنایا

۲-۱- اور اپنی رسالت تمھیں پہنچا دی ہے

۱۔ ﴿وَمَا عَلَى الرَّسُولِ

۱۔۱۔ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ﴾(۹)

۲۳۔مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ ﴿اِتَّقُوا اللّٰهَ

۱۔۱۔ حَقَّ تُقَاتِهِ

۲۔ وَلَا تَمُوتُنَّ

۱۔۲۔ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾(۱۰)

۲۴۔مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔۱۔ ﴿اٰمِنُوا بِاللّٰهِ

۱۔۲۔ وَرَسُولِهِ

۱۔۳۔ وَالنُّورِ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ﴾(۱۱)

۲۔ ﴿مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا

۱۔۲۔ فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا﴾(۱۲)

۱۔ "اور رسول کے ذمہ،

۱۔۱۔ پیغام صاف صاف پہنچا دینے کے سوا کچھ نہیں ہے"

۲۳۔ اے لوگو!

تقویٰ اور حالتِ اسلام میں موت!

۱۔ "اللہ سے ڈرو،

۱۔۱۔ جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے

۲۔ اور ہرگز نہ مرنا،

۱۔۲۔ مگر اِس حالت میں کہ تم مسلم ہو"

۲۴۔ اے لوگو!

چہرے بگڑنے سے پہلے اللہ، رسولؐ اور نور پر ایمان لاؤ!

۱۔۱۔ "ایمان لاؤ اللہ پر

۲۔۱۔ اور اس کے رسول پر،

۳۔۱۔ اور اس نور پر جو اس کیساتھ ہی ساتھ نازل کیا گیا"

۲۔ "قبل اس کے کہ ہم بہت سے چہروں کو بگاڑ کر

۲۔۱۔ اُن کی پشت کی طرف پھیر دیں"

۲۵۔مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔۱۔النُّوْرُ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ

۱۔۲۔ ثُمَّ مَسْلُوْكٌ فِيْ عَلِيٍّ

۱۔۳۔ ثُمَّ فِي النَّسْلِ مِنْهُ إِلَى الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ

۲۔۱۔ الَّذِيْ يَأْخُذُ بِحَقِّ اللهِ

۲۔۲۔ وَلِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَنَا

۳۔ لِأَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ جَعَلَنَا حُجَّةً عَلَى

۳۔۱۔ الْمُقَصِّرِيْنَ

۳۔۲۔ وَالْمُعَانِدِيْنَ

۳۔۳۔ وَالْمُخَالِفِيْنَ

۳۔۴۔ وَالْخَائِنِيْنَ

۳۔۵۔ وَالْآثِمِيْنَ

۳۔۶۔ وَالظَّالِمِيْنَ

۱۔ مِنْ جَمِيْعِ الْعٰلَمِيْنَ

۲۶۔مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔أُنْذِرُكُمْ

نورِ ہدایت کون ہیں اور وہ کس کس پر حجت ہیں!

۲۵۔اے لوگو!

۱۔۱۔ اللہ کی طرف سے نورِ ہدایت، میری ذات میں ہے

۱۔۲۔ پھر وہ علیؑ کو منتقل ہوگا۔

۱۔۳۔ پھر اس کی نسل میں مہدیؑ قائم تک جاری رہے گا۔

۱۔۲۔ جو اللہ کے حق کی بابت مواخذہ کرے گا

۲۔۲۔ اور ہمارے ہر حق کی بابت بھی۔

۳۔ اس لیے کہ خدائے عزّ و جل نے ہم کو حجت قرار دیا ہے،

۱۔۳۔ کوتاہی (کمی) کرنے والوں پر،

۲۔۳۔ دشمنی (عناد) برتنے والوں پر،

۳۔۳۔ مخالفت کرنے والوں پر،

۴۔۳۔ خیانت کرنے والوں پر،

۵۔۳۔ گناہ کرنے والوں پر،

۶۔۳۔ اور ظلم کرنے والوں پر،

۱۔ جو تمام اہلِ عالم میں ہیں۔

رسولؐ کی وفات کے بعد کے حالات اور آپؐ کی پیشن گوئی!

۲۶۔اے لوگو!

۱۔۱۔ میں تم کو ڈراتا (متنبہ کرتا) ہوں کہ

۱۔۱۔ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ

۲۔ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِی الرُّسُلُ

۱۔۳۔ ﴿اَفَاِنْ مِتُّ

۲۔۳۔ اَوْ قُتِلْتُ

۴۔ اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰی اَعْقَابِکُمْ

۵۔ وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْہِ

۱۔۵۔ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰہَ شَیْئًا

۶۔ وَسَیَجْزِی اللّٰہُ الشَّاکِرِیْنَ﴾(۱۳)

۱۔۷۔ اَلَا وَاِنَّ عَلِیًّا هُوَ الْمَوْصُوْفُ بِالصَّبْرِ وَالشُّکْرِ

۲۔۷۔ ثُمَّ مِنْ بَعْدِہٖ وُلْدِیْ مِنْ صُلْبِہٖ

۲۷۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ لَا تَمُنُّوْا عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی اِسْلَامَکُمْ

۱۔۲۔ فَیَسْخَطَ عَلَیْکُمْ

۲۔۲۔ وَیُصِیْبَکُمْ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِہٖ

۳۔ اِنَّہٗ لَبِالْمِرْصَادِ

۲۔ا۔ میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔

۲۔ مجھ سے پہلے اور رسول بھی گزر چکے ہیں۔

ا۔۳۔ "پس اگر میں مر جاؤں

۲۔۳۔ یا قتل کر دیا جاؤں،

۴۔ تو کیا تم اپنے پچھلے پاؤں پلٹ جاؤ گے

۵۔ اور جو اپنے پچھلے پاؤں پلٹ جائے

ا۔۵۔ وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑے گا،

۶۔ اور عنقریب اللہ شکر گزار بندوں کو جزائے خیر دے گا"

ا۔۷۔ آگاہ رہو کہ علیؑ صبر و شکر سے موصوف ہیں (صفت قرار دی ہے)

۲۔۷۔ پھر ان کے بعد میری وہ اولاد جوان کے صلب سے ہے۔

اسلام کو بے منت واحسان تسلیم کرو!

۷ ۲۔اے لوگو!

ا۔ تم اللہ پر اپنے اسلام کا احسان نہ جتلاؤ

ا۔۲۔ ورنہ وہ تم سے ناراض ہو جائے گا

۲۔۲۔ اور اس کی طرف سے تم کو عذاب پہنچے گا۔

۳۔ یقیناً وہ ایسے لوگوں کی گھات (تاک) میں ہے۔

۲۸۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ سَيَكُوْنُ مِنْ بَعْدِي أَئِمَّةٌ

۱۔۱۔ يَدْعُوْنَ إِلَى النَّارِ

۱۔۲۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۲۔۱۔ إِنَّ اللّٰهَ

۲۔۲۔ وَأَنَا بَرِيْئَانِ مِنْهُمْ

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۳۔۱۔ إِنَّهُمْ

۳۔۲۔ وَأَشْيَاعَهُمْ

۳۔۳۔ وَأَتْبَاعَهُمْ

۳۔۴۔ وَأَنْصَارَهُمْ

۱۔ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ،

۲۔ وَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ

۴۔ أَلَا إِنَّهُمْ أَصْحَابُ الصَّحِيْفَةِ

۵۔ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ فِي صَحِيْفَتِهٖ

رسولؐ کے بعد جہنم کی
طرف بلانے والے
امام بھی ہوں گے!

۲۸۔ اے لوگو!

۱۔ عنقریب میرے بعد ایسے امام ہوں گے،

۱۔۱۔ جو جہنم کی طرف بلائیں گے

۲۔۱۔ اور قیامت کے دِن ان کی کوئی مدد نہ کی جائے گی۔

اے لوگو!

۱۔۲۔ بے شک اللہ

۲۔۲۔ اور میں ہم دونوں اُن لوگوں سے بیزار ہیں۔

لوگو!

۱۔۳۔ یقیناً وہ سب،

۲۔۳۔ اور ان کے دوستدار،

۳۔۳۔ اور ان کے پیروکار،

۴۔۳۔ اور ان کے مددگار

۱۔ جہنم کے سب سے نیچے والے طبقہ میں ہوں گے۔

۲۔ اور یقیناً یہ تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

۴۔ آگاہ ہوجاؤ کہ یہی اشخاص اصحاب صحیفہ (بدنامہ عمل والے) ہیں

۵۔ اب تم میں سے ہر ایک اپنے صحیفہ (نامہ عمل) میں نظر کرے

۲۹۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ اِنِّیْ اَدَعُهَا اِمَامَةً

۱۔۱۔ وَرَاثَةً فِیْ عَقِبِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

۲۔ وَقَدْ بَلَّغْتُ مَا اُمِرْتُ بِتَبْلِیْغِهٖ

۱۔۲۔ حُجَّةً عَلٰی کُلِّ حَاضِرٍ

۲۔۲۔ وَغَائِبٍ

۳۔۲۔ وَعَلٰی کُلِّ اَحَدٍ مِمَّنْ شَهِدَ

۴۔۲۔ اَوْلَمْ یَشْهَدْ

۵۔۲۔ وُلِدَ

۶۔۲۔ اَوْلَمْ یُوْلَدْ

۷۔۲۔ فَلْیُبَلِّغِ الْحَاضِرُ الْغَائِبَ

۸۔۲۔ وَالْوَالِدُ الْوَلَدَ

۱۔ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

امامت کی شناخت اور اُس کی مسلسل ترویج کا حکم!

۲۹۔ لوگو!

۱۔ میں امامت کو چھوڑے جا رہا ہوں

۱۔۱۔ بطور وراثت قیامت تک اپنی اولاد میں

۲۔ اور مجھے جس بات کو پہنچانے کا حکم دیا گیا تھا وہ میں نے پہنچا دی

۱۔۲۔ تا کہ حجت ہو ہر حاضر

۲۔۲۔ وغائب پر،

۳۔۲۔ اور ہر اس شخص پر جو یہاں موجود ہے

۴۔۲۔ یا غیر حاضر ہے

۵۔۲۔ اور ہر اس شخص پر جو پیدا ہو چکا ہے،

۶۔۲۔ یا جو پیدا نہیں ہوا ہے۔

۷۔۲۔ اس لیے لازم ہے کہ اس خبر کو پہنچائے ہر حاضر غائب تک

۸۔۲۔ اور والد اپنے بیٹے کو

۱۔ اور یہ سلسلہ قیامت تک اسی طرح سے جاری رکھا جائے

۳۰۔۱۔ وَسَتَجْعَلُوْنَهَا مُلْكًا اِغْتِصَابًا

۱۔۲۔ اَلَا لَعَنَ اللهُ الْغَاصِبِيْنَ

۲۔۲۔ وَالْمُغْتَصِبِيْنَ

۳۔ وَعِنْدَهَا

۱۔۳۔ ﴿سَنَفْرُغُ لَكُمْ

اَيُّهَا الثَّقَلَانِ﴾(۱۴)

۲۔۳۔ ﴿فَيُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَّارٍ

۳۔۳۔ وَنُحَاسٍ

۱۔ فَلَا تَنْتَصِرَانِ﴾(۱۵)

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۴۔ اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ

۱۔۴۔ لَمْ يَكُنْ يَذَرُكُمْ عَلٰى مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ

۲۔۴۔ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

۵۔ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ

۳۰۔ ا۔اور عنقریب تم اسے (امامت) غصب کر کے حکومت (سلطنت) بنالو گے

حکومتِ الٰہیہ کے غاصبین پر اللہ کی لعنت!

۱۔۲۔ آگاہ رہو کہ اللہ لعنت کرتا ہے غصب کرنے والوں پر

۲۔۲۔ اور ان کے ساتھیوں پر

۳۔ اور اس وقت

۱۔۳۔ "ہم عنقریب تمہاری (جزاوسزا کی) طرف توجہ کرنے والے ہیں

اے گروہ انس وجن"

۲۔۳۔ "پھر تم دونوں پر چھوڑے جائیں گے آگ کا شعلے

۳۔۳۔ اور پگھلا ہوا تانبا،

ا۔ کہ تم دونوں کامیاب نہیں رہو گے"

لوگو!

۴۔ یقیناً اللہ عزوجل

۱۔۴۔ جس حالت میں تم ہو اس پر تمہیں نہ چھوڑے گا،

۲۔۴۔ جب تک کہ بُرے (ناپاک) کو اچھے (پاک) سے الگ نہ کر لے،

۵۔ اور اللہ کا یہ کام نہیں ہے کہ تمہیں غیب پر مطلع کر دے،

۳۱۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ قَدْ ضَلَّ قَبْلَكُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ

۲۔ وَاللّٰهُ لَقَدْ اَهْلَكَ الْاَوَّلِيْنَ

۳۔ وَهُوَ مُهْلِكُ الْاٰخِرِيْنَ

۴۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

۴۔۱۔ ﴿اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ

۴۔۲۔ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ

۴۔۳۔ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ

۴۔۴۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ﴾(۱۶)

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۵۔ اِنَّهٗ مَا مِنْ قَرْيَةٍ

۵۔۱۔ اِلَّا وَاللّٰهُ مُهْلِكُهَا بِتَكْذِيْبِهَا

۵۔۲۔ وَكَذٰلِكَ يُهْلِكُ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ

۱۔ كَمَا ذَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى

۱۔۶۔ وَهٰذَا اِمَامُكُمْ

گمراہ کرنے والے اور سیرت الہیہ!

۳۱۔ اے لوگو!

۱۔ تم سے پہلے والے لوگوں کی اکثریت گمراہ ہوگئی

۲۔ اور اللہ نے پہلے والے لوگوں کو ہلاک کیا

۳۔ اور وہی بعد والے لوگوں کو ہلاک کرے گا۔

۴۔ خدائے تعالی نے فرمایا ہے

۱۔۴۔ "کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا تھا؟

۲۔۴۔ پھر بعد والوں کو بھی ہم ان کے پیچھے لائیں گے۔

۳۔۴۔ مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔

۴۔۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے"

اے لوگو!

۵۔ کوئی بستی ایسی نہیں جس کے لوگ

۱۔۵۔ (خدا اور رسول کی) تکذیب کریں اور خدا اس بستی کو تباہ نہ کردے،

۲۔۵۔ اسی طرح وہ ہر ظلم کرنے والی بستی کو تباہ کردے گا۔

۱۔ جیسا کہ اللہ تعالی نے اس کا ذکر قرآن میں کیا ہے

۱۔۶۔ یہ تمہارے امام،

۲۔۶۔ وَوَلِيُّكُمْ

۷۔ وَهُوَ مَوَاعِيدُ اللهِ

۸۔ وَاللهُ يُصَدِّقُ مَا وَعَدَهُ

۳۲۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔۱۔ اِنَّ اللهَ قَدْ اَمَرَنِي

۲۔۱۔ وَنَهَانِي

۱۔۲۔ وَقَدْ اَمَرْتُ عَلِيًّا

۲۔۲۔ وَنَهَيْتُهُ

۱۔۳۔ فَعَلِمَ الْاَمْرَ

۲۔۳۔ وَالنَّهْيَ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۱۔۴۔ فَاسْمَعُوا لِاَمْرِهِ تَسْلَمُوا

۲۔۴۔ وَاَطِيعُوهُ تَهْتَدُوا

۳۔۴۔ وَانْتَهُوا لِنَهْيِهِ تَرْشُدُوا

۴۔۴۔ وَصِيرُوا اِلَى مُرَادِهِ

۵۔۴۔ وَلَا تَتَفَرَّقْ بِكُمُ السُّبُلُ عَنْ سَبِيلِهِ

۲۔۶۔ اور تمہارے ولی ہیں۔

۷۔ اور وہ اللہ کے وعدے ہیں۔

۸۔ اور اللہ اپنے وعدے کو سچا کر دکھائے گا۔

۳۲۔ لوگو!

امر و نہی علیؑ سے لو، سلامتی، ہدایت وفلاح پاؤ گے!

۱۔۱۔ بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے

۲۔۱۔ اور نہی بھی فرمائی ہے

۱۔۲۔ اور میں نے علیؑ کو امر بھی کیا

۲۔۲۔ اور نہی کی تعلیم دی،

۱۔۳۔ پس علیؑ کو اللہ تعالیٰ کے امر

۲۔۳۔ و نہی کا علم حاصل ہو گیا

۱۔۴۔ لہٰذا تم ان کے امر پر کان دھرو تا کہ سلامت رہو،

۲۔۴۔ اس کی اطاعت کرو تا کہ ہدایت پاؤ،

۳۔۴۔ جس سے تمہیں روکے اس سے بچو تا کہ صحیح راستے پر رہو،

۴۔۴۔ اور اُن کی مرضی کے مطابق چلو،

۵۔۴۔ کہیں مختلف راستے تمہیں اُن کے راستے سے نہ ہٹا دیں،

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۳۳۔ ۱۔ اَنَا صِرَاطُ اللهِ الْمُسْتَقِيْمُ

۱۔ ۱۔ اَلَّذِيْ اَمَرَكُمْ بِاتِّبَاعِهِ

۲۔ ثُمَّ عَلِيٌّ مِنْ بَعْدِيْ

۳۔ ثُمَّ وُلْدِيْ مِنْ صُلْبِهِ اَئِمَّةٌ

۱۔ ۳۔ يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ

۲۔ ۳۔ وَبِهِ يَعْدِلُوْنَ

۴۔ ثُمَّ قَرَءَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسلم

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔ ۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

۲۔ ۱۔ الرَّحْمٰنِ

۳۔ ۱۔ الرَّحِيْمِ

۴۔ ۱۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

۱۔ ۲۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

۲۔ ۲۔ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

حضرت محمدؐ، حضرت علیؑ اور آئمہؑ ہی صراطِ مستقیم ہیں!

لوگو!

۳۳۔ ا۔ میں خدا کا وہ صراط مستقیم ہوں،

ا۔ا۔ جس کے اتباع کا خود خدا نے تم کو حکم دیا ہے۔

۲۔ پھر میرے بعد علی (صراط مستقیم) ہیں۔

۳۔ پھر میرے فرزند جو اُن کے صلب سے امام ہیں،

ا۔۳۔ جو حق کے مطابق رہنمائی،

۲۔۳۔ اور اُسی کے مطابق عدل کرتے ہیں۔

۴۔ (پھر آنحضرتؐ نے سورۂ الحمد تلاوت فرمائی)

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم،

ا۔ا۔ حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام عالموں کا رب ہے،

۲۔ا۔ جو رحمٰن ہے

۳۔ا۔ رحیم ہے،

۴۔ا۔ روزِ جزا کا مالک ہے،

ا۔۲۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں

۲۔۲۔ اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

۳۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

۱۔۳۔ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

۲۔۳۔ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

۳۔۳۔ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ (۱۷)

۱۔۵۔ فِيَّ نَزَلَتْ وَفِيهِمْ نَزَلَتْ

۲۔۵۔ وَلَهُمْ عَمَّتْ

۳۔۵۔ وَإِيَّاهُمْ خَصَّتْ

۱۔۶۔ ﴿أُولَئِكَ أَوْلِيَاءُ اللهِ

۲۔۶۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

۳۔۶۔ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾ (۱۸)

۷۔ ﴿أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُونَ﴾ (۱۹)

۳۳۔ أَلَا إِنَّ أَعْدَاءَ عَلِيٍّ

۱۔ هُمْ أَهْلُ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

۲۔ وَالْحَادُونَ وَهُمُ الْعَادُونَ

۳۔ ہمیں سیدھے راستے کے ہدایت فرما۔

۱۔۳۔ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا

۲۔۳۔ جن پر نہ غضب کیا گیا،

۳۔۳۔ اور نہ ہی (وہ) گمراہ ہونے والے ہیں"

۱۔۵۔ سورۂ الحمد میری اور اُن (علیؑ) کی شان میں نازل ہوئی،

۲۔۵۔ اور اُن (یعنی آئمہ) کے لیے عام ہے

۳۔۵۔ اور انہی کے لیے خاص بھی ہے۔

۱۔۶۔ "وہی اولیائے خدا ہیں،

۲۔۶۔ جنہیں نہ کوئی خوف ہوگا،

۳۔۶۔ نہ وہ رنجیدہ ہوں گے"

۷۔ "آگاہ رہو کہ اللہ کی جماعت ہی غالب آنے والی ہے"

علیؑ کے دشمن
بد بخت و گمراہ ہیں!

۳۴۔خبردار! کہ علیؑ کے دشمن ہی

۱۔ بد بخت اور منافق ہیں،

۲۰۔ اور نافرمان اور حد سے بڑھنے والے ہیں،

۳۔ وَإِخْوَانُ الشَّيَاطِيْنَ

۴۔ اَلَّذِيْنَ ﴿يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

۱۔۴۔ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا﴾ (۲۰)

۳۵۔ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَهُمْ

۱۔۱۔ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ،

۲۔۱۔ اَلَّذِيْنَ ذَكَرَهُمُ اللهُ فِيْ كِتَابِهٖ

۲۔ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ

۱۔۲۔ ﴿لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللهِ

۲۔۲۔ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

۳۔۲۔ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللهَ

۴۔۲۔ وَرَسُوْلَهٗ﴾

اِلٰى آخِرِ الْاٰيَةِ، (۲۱)

اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَهُمْ

۳۔ اَلَّذِيْنَ وَصَفَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ،

۳۔ اور شیاطین کے بھائی ہیں،

۴۔ جو "ایک دوسرے کو فریب کے طور پر،

۱۔۴۔ ملمع سازباتیں سکھایا کرتے ہیں"

۳۵۔ آگاہ ہو کہ اِن کے دوست ہی

۱۔۱۔ پکے مومن ہیں،

۲۔۱۔ جن کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے

۲۔ چنانچہ ارشاد فرماتا ہے کہ

حضرت علیؑ کے دوست، مومن، صاحب ایمان، ہدایت یافتہ اور جنتی ہیں!

۱۔۲۔ "آپ ایسے لوگ نہ پائیں گے جو اللہ

۲۔۲۔ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے (بھی) ہوں

۳۔۲۔ لیکن وہ ان سے دوستی رکھیں جو اللہ

۴۔۲۔ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں"

(آیت کے آخر تک)

آگاہ رہو کہ ان کے دوست وہ ہیں،

۳۔ جن کے اوصاف خدائے عزّوجل نے یوں بیان فرمائے ہیں

۱۔۳۔ فقال: ﴿اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

۲۔۳۔ وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ

۱۔۴۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ

۲۔۴۔ وَهُمْ مُهْتَدُوْنَ﴾ (۲۲)

اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَهُمُ

۵۔ اَلَّذِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اٰمِنِيْنَ

۱۔۶۔ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلَائِكَةُ بِالتَّسْلِيْمِ

۲۔۶۔ اِنْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ

اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَهُمُ

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

۷۔ ﴿يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ (۲۳)

۳۶۔ اَلَا اِنَّ اَعْدَاءَهُمُ

۱۔ اَلَّذِيْنَ ﴿يَصْلَوْنَ سَعِيْرًا﴾ (۲۴)

اَلَا اِنَّ أَعْدَاءَهُمُ

۲۔ اَلَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ لِجَهَنَّمَ ﴿شَهِيْقًا

۱۔۳۔فرمایا: "جو ایمان لائے ہیں،

۲۔۳۔ اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے ملوث نہیں کیا،

۱۔۴۔ یہی لوگ امن میں ہیں۔

۲۔۴۔ اور یہی ہدایت یافتہ ہیں"

خبردار رہو ان کے دوست،

۵۔ وہ ہیں جو امن و امان کے ساتھ جنت میں داخل ہوں گے۔

۱۔۶۔ اور فرشتے جن کا استقبال کریں گے اور سلام کرتے ہوئے یہ کہیں گے کہ

۲۔۶۔ تمہیں خوب رہے اب ان جنتوں میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔

آگاہ رہو! ان کے دوستوں

کے بارے میں اللہ عزّ و جل فرماتا ہے

۷۔ "وہ جنت میں بلا حساب داخل ہو جائیں گے"

۳۶۔ اُن رکھوان کے دشمن

علیؑ کے دشمن جہنمی اور رحمتِ خدا سے دور ہیں!

۱۔ "بھڑکتی ہوئی آگ میں جھلسائے جائیں گے"

آگاہ رہو! ان کے دشمن

۲۔ "وہ ہیں جو جہنم کی چنگھاڑ سنیں گے

۱۔۲۔ وَهِيَ تَفُورُ﴾ (۲۵)

۲۔۲۔ وَلَهَا زَفِيرٌ

اَلَا اِنَّ اَعْدَاهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللهُ فِيهِمُ

۳۔ ﴿كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ

۱۔۳۔ لَعَنَتْ اُخْتَهَا﴾ (۲۶)

اَلَا اِنَّ اَعْدَائَهُمُ

الَّذِينَ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ

۴۔ ﴿كُلَّمَا اُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ

۱۔۴۔ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

۱۔ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ

۲۔۴۔ قَالُوا بَلٰى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ﴾ (۲۷)

اِلٰى قَوْلِهِ

۵۔ ﴿اِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ﴾ (۲۸)

۱۔۲۔ جو جوش مار رہی ہوگی

۲۔۲۔ اور وہ چلا رہی ہوگی"

آگاہ ہو جاؤ! کہ ان کے دشمن وہ ہیں جن کے بارے میں اللہ نے فرمایا

۳۔ "جب بھی کوئی گروہ اس میں داخل ہوگا

۱۔۳۔ تو وہ اپنے ہم عقیدہ گروہ کو لعنت کرتا ہوگا"

آگاہ ہو جاؤ! کہ ان کے دشمنوں

کے بارے میں اللہ عزّوجل نے فرمایا

۴۔ "جب کوئی گروہ اس (جہنم) میں ڈالا جائے گا،

۱۔۴۔ تو اس کے نگہبان ان لوگوں سے دریافت کریں گے

۱۔ کیا کوئی تمہارے پاس ڈرانے والا نہیں آیا

۲۔۴۔ وہ کہیں گے ہاں ڈرانے والا تو آیا تھا"

اسی آیت میں خدا فرماتا ہے۔

۵۔ "تم لوگ بس بڑی گمراہی میں مبتلا ہو"

۳۷۔ اَلَا اِنَّ اَوْلِیَآءَ هُمْ

۱۰۔ ﴿اَلَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

۱۔۱۔ بِالْغَیْبِ

۱۔۲۔ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

۲۔۲۔ وَاَجْرٌ کَبِیْرٌ﴾(۲۹)

۳۸۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔۱۔ شَتَّانَ مَا بَیْنَ السَّعِیْرِ

۲۔۱۔ وَالْجَنَّةِ

۱۔۲۔ عَدُوُّنَا مَنْ ذَمَّهُ اللّٰهُ

۲۔۲۔ وَلَعَنَهُ

۱۔۳۔ وَوَلِیُّنَا مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ

۲۔۳۔ وَمَدَحَهُ

۳۹۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ اَلَا وَاِنِّیْ مُنْذِرٌ

۲۔ وَعَلِیٌّ هَادٍ

۳۷۔ خبردار! ان کے دوست

حضرت علیؑ کے دوست، خدا سے ڈرتے ہیں اور اُس سے بخشش اور اجر پائیں گے!

۱۔ "وہ ہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

۱۔۱۔ بغیر دیکھے

۱۔۲۔ ان کے لیے گناہوں کی بخشش بھی ہے

۲۔۲۔ اور بڑا اجر بھی"

۳۸۔ اے لوگو!

جنتی اور دوزخی میں فرق!

۱۔۱۔ "جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں

۲۔۱۔ اور جنت میں بڑا فرق ہے"

۱۔۲۔ ہمارا دشمن وہ ہے جس کی اللہ نے مذمت کی ہے

۲۔۲۔ اور اس پر اللہ نے لعنت کی ہے،

۱۔۳۔ اور دوست ہمارا وہ ہے جس کو اللہ نے دوست رکھا

۲۔۳۔ اور اس کی مدح کی،

۳۹۔ اے لوگو!

رسول ڈرانے والا اور ولی منزل تک پہنچانے والا ہے!

۱۔ "یاد رکھو کہ میں ڈرانے والا ہوں،

۲۔ اور علیؑ ہدایت کرنے والے ہیں"

۲۰۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔۱۔ اِنِّیْ نَبِیٌّ

۲۔۱۔ وَعَلِیٌّ وَصِیِّیْ

۲۔ اَلَا وَاِنَّ خَاتِمَ الْأَئِمَّةِ مِنَّا

۱۔۲۔ اَلْقَائِمُ

۲۔۲۔ اَلْمَهْدِیُّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

۱۔۳۔ اَلَا اِنَّهُ اَلظَّاهِرُ عَلَی الدِّیْنِ

۲۔۳۔ اَلَا اِنَّهُ اَلْمُنْتَقِمُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ،

۳۔۳۔ اَلَا اِنَّهُ فَاتِحُ الْحُصُوْنِ

۴۔۳۔ وَهَادِمُهَا

۵۔۳۔ اَلَا اِنَّهُ قَاتِلُ كُلِّ قَبِيْلَةٍ مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ

۶۔۳۔ اَلَا اِنَّهُ مُدْرِكُ كُلِّ ثَارٍ لِاَوْلِيَاءِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

۷۔۳۔ اَلَا اِنَّهُ نَاصِرُ دِیْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

۸۔۳۔ اَلَا اِنَّهُ اَلْغَرَّافُ مِنْ بَحْرٍ عَمِيْقٍ

۹۔۳۔ اَلَا اِنَّهُ يَسِمُ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ بِفَضْلِهٖ

آخری حجت امام مہدی عجل اللہ فرج الشریف
حضرت محمدؐ اور علیؑ سے ہیں۔
آپ عجل اللہ فرج الشریف کے صفات وامور

۴۰۔ لوگو!

۱۔۱۔ میں نبی ہوں،

۱۔۲۔ اور علیؑ میرے وصی ہیں۔

۲۔ آگاہ رہو کہ آخری امام ہم ہی دونوں کی نسل سے ہوگا

۲۔۱۔ (جو) قائم (آلِ محمدؐ)،

۲۔۲۔ مہدیؑ، اُن پر اللہ کا دُرود ہو، ہیں۔

۳۔۱۔ خوب سمجھ لو تمام ادیان پر غالب آنے والا وہی ہے،

۳۔۲۔ خوب سمجھ لو ظالموں سے بدلہ لینے والا وہی ہے۔

۳۔۳۔ خوب سمجھ لو قلعوں کا فتح کرنے والا وہی ہے،

۳۔۴۔ اور ان کا منہدم کرنے والا وہی ہے،

۳۔۵۔ خوب سمجھ لو مشرکوں کے ہر قبیلے کو قتل کرنے والا وہی ہے،

۳۔۶۔ خوب سمجھ لو خدا کے دوستوں کے ہر خُونِ ناحق کا بدلہ لینے والا وہی ہے،

۳۔۷۔ خوب سمجھ لو خدائے عزّ وجل کے دین کی نصرت کرنے والا وہی ہے،

۳۔۸۔ خوب سمجھ لو گہرے سمندر میں سب سے زیادہ فیض پانے والا وہی ہے

۳۔۹۔ خوب سمجھ لو کہ ہر فضیلت والے کی فضیلت کی

۳-۱۰- وَكُلَّ ذِيْ جَهْلٍ بِجَهْلِهِ

۳-۱۱- آلَا اِنَّهُ خِيَرَةُ اللهِ

۳-۱۲- وَمُخْتَارُهُ

۳-۱۳- آلَا اِنَّهُ وَارِثُ كُلِّ عِلْمٍ

۳-۱۴- وَالْمُحِيْطُ بِهِ

۳-۱۵- آلَا اِنَّهُ الْمُخْبِرُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۳-۱۶- وَالْمُنَبِّهُ بِاَمْرِ اِيْمَانِهِ

۳-۱۷- آلَا اِنَّهُ الرَّشِيْدُ

۳-۱۸- السَّدِيْدُ

۳-۱۹- آلَا اِنَّهُ الْمُفَوَّضُ اِلَيْهِ

۳-۲۰- آلَا اِنَّهُ قَدْ بَشَّرَ بِهِ مَنْ سَلَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ

۳-۲۱- آلَا اِنَّهُ الْبَاقِيْ حُجَّةً

۳-۲۲- وَلَا حُجَّةَ بَعْدَهُ

۳-۲۳- وَلَا حَقَّ اِلَّا مَعَهُ

۳-۲۴- وَلَا نُوْرَ اِلَّا عِنْدَهُ

۳-۲۵- آلَا اِنَّهُ لَا غَالِبَ لَهُ

۱۰۔۳۔ اور ہر جاہل کے جہل کی نشاندہی وہی کرے گا۔

۱۱۔۳۔ خوب سمجھ لو کہ وہ خدا کا برگزیدہ

۱۲۔۳۔ اور پسندیدہ ہوہی ہوگا،

۱۳۔۳۔ خوب سمجھ لو ہر علم کا وارث

۱۴۔۳۔ اور اس پر پورا احاطہ رکھنے والا وہی ہے،

۱۵۔۳۔ خوب سمجھ لو اپنے پروردگار کی طرف سے خبر دینے والا

۱۶۔۳۔ اور خدا پر ایمان کی ہر بات بتانے والا وہی ہے،

۱۷۔۳۔ خوب سمجھ لو کہ وہ اعلیٰ درجے کا سمجھدار

۱۸۔۳۔ اور متین (صاحب الرّائے) وہی ہے،

۱۹۔۳۔ خوب سمجھ لو کل معاملہ اسی کے سپرد ہوگا،

۲۰۔۳۔ خوب سمجھ لو اس سے پہلے جو جو گزرے، سب نے اس کی بشارت دی ہے

۲۱۔۳۔ خوب سمجھ لو حجت خدا کے طور پر باقی رہنے والا وہی ہے

۲۲۔۳۔ اور اس کے بعد کوئی نئی حجت نہ ہوگی۔

۲۳۔۳۔ حق صرف اس کے ساتھ ہے

۲۴۔۳۔ اور نور صرف اس کے پاس ہے۔

۲۵۔۳۔ خوب سمجھ لو اس پر کوئی غالب نہ آسکے گا۔

۳۔۲۶۔ وَلَا مَنْصُوْرَ عَلَيْهِ

۳۔۲۷۔ اَلَا اِنَّهُ وَلِيُّ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ

۳۔۲۸۔ وَحَكَمُهُ فِيْ خَلْقِهِ

۳۔۲۹۔ وَاَمِيْنُهُ فِيْ سِرِّهِ وَعَلَانِيَتِهِ

۲۱۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ قَدْ بَيَّنْتُ لَكُمْ

۲۔ وَاَفْهَمْتُكُمْ

۳۔ وَهٰذَا عَلِيٌّ يُفْهِمُكُمْ بَعْدِيْ

۴۔۱۔ اَلَا وَاِنِّيْ عِنْدَ انْقِضَاءِ خُطْبَتِيْ

۵۔ اَدْعُوْكُمْ اِلٰى مُصَافَقَتِيْ عَلٰى بَيْعَتِهِ

۵۔۱۔ وَالْاِقْرَارِ بِهِ

۵۔۲۔ ثُمَّ مُصَافَقَتِهِ بَعْدِيْ

۶۔۱۔ اَلَا وَاِنِّيْ قَدْ بَايَعْتُ اللّٰهَ

۶۔۲۔ وَعَلِيٌّ قَدْ بَايَعَنِيْ

۶۔۳۔ وَاَنَا اٰخِذُكُمْ بِالْبَيْعَةِ لَهُ عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

۷۔ ﴿فَمَنْ نَكَثَ

۲۶۔۳۔ اور اس کے مقابلے پر کوئی فتح نہ پائے گا۔

۲۷۔۳۔ خوب سمجھ لو کہ وہ اللہ کی زمین میں اللہ کا ولی ہے

۲۸۔۳۔ اور خدا کی مخلوق میں اس کا مقرر کیا ہوا حاکم ہے۔

۲۹۔۳۔ اور ظاہر و باطن میں خدا کا امین ہے۔

علیؑ کی بیعت کا عملی انداز

۴۱۔ اے لوگو!

۱۔ میں نے تمہارے لیے حقیقت کو صاف صاف بیان کر دیا،

۲۔ اور تم کو خوب سمجھا دیا۔

۳۔ اب یہ علیؑ میرے بعد تم کو سمجھایا کرے گا۔

۴۔۱۔ سمجھ لو، کہ اپنا خطبہ ختم کر چکنے پر میں تمہیں دعوت دوں گا،

۵۔ علیؑ کی بیعت کرنے کے لیے میرے ہاتھ پر ہاتھ مارو،

۵۔۱۔ اور اس کا اقرار کرنے کے لیے

۵۔۲۔ پھر (اس کی بیعت کرنے کے لیے) میرے بعد اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا

۶۔۱۔ آگاہ ہو جاؤ کہ میں اللہ کی بیعت کر چکا ہوں

۶۔۲۔ اور علیؑ نے خود میری بیعت کی ہے۔

۶۔۳۔ اور میں خدا کے حکم سے اس کی بیعت تم سے لے رہا ہوں۔

۷۔ "اب جو اس کو توڑے گا،

۱۔۷۔ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ﴾ (۳۰)

۲۲۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔۱۔ إِنَّ الْحَجَّ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَالْعُمْرَةَ

۲۔۱۔ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ

۱۔۲۔ ﴿فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ

۲۔۲۔ أَوِ اعْتَمَرَ

۱۔ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

۱۔۱۔ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا (الآية)﴾ (۳۱)

۲۳۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ حُجُّوا الْبَيْتَ

۱۔۱۔ فَمَا وَرَدَهُ أَهْلُ بَيْتٍ إِلَّا اسْتَغْنَوْا

۲۔۱۔ وَلَا تَخَلَّفُوا عَنْهُ إِلَّا افْتَقَرُوا

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۲۔ مَا وَقَفَ بِالْمَوْقِفِ مُؤْمِنٌ

۱۔۷۔ اس کا نقصان خود اسی کو ہوگا"

۴۲۔اے لوگو!

حج وعمرہ کی تاکید!

۱۔۱۔ "بے شک حج، صفا و مروہ اور عمرہ

۱۔۲۔ خدا کی نشانیاں ہیں۔

۱۔۲۔ پس جو شخص خانہ خدا کا حج کرے

۲۔۲۔ یا عمرہ بجالائے،

۱۔ اس پر کوئی گناہ نہیں

۱۔۱۔ کہ ان دونوں کا طواف کرے"

۴۳۔اے لوگو!

حج کے فیض!

۱۔خانہ کعبہ کا حج کیا کرو،

۱۔۱۔ جو بیت اللہ جائیں گے وہ غنی ہو جائیں گے،

۱۔۲۔ اور جو (باوجود استطاعت) حج سے روگردانی کریں گے وہی فقیر ہو جائیں گے

لوگو!

۲۔ جو مومن موقف (عرفات) میں جا کھڑا ہوگا (وقوف کرے گا)،

۱۔۲۔ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ ذَنْبِهِ إِلىٰ وَقْتِهِ ذٰلِكَ

۳۔ فَإِذَا نَقَضَتْ حَجَّهُ اِسْتَوْنِفَ عَمَلَهُ

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۴۔ اَلْحُجَّاجُ مُعَانُوْنَ

۵۔ وَنَفَقَاتُهُمْ مُخَلَّفَةٌ

۱۔ ﴿وَاللّٰهُ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ﴾(۴۲)

۴۴۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔۱۔ حُجُّوا الْبَيْتَ بِكَمَالِ الدِّيْنِ

۲۔۱۔ وَالتَّفَقُّهِ

۱۔۲۔ وَلَا تَنْصَرِفُوْا عَنِ الْمَشَاهِدِ إِلَّا بِتَوْبَةٍ

۲۔۲۔ وَإِقْلَاعٍ

۴۵۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

۲۔ وَآتُوا الزَّكٰوةَ

۱۔ كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

۱۔ ۲۔ خداوند تعالیٰ اس کے اس وقت تک کے کل پچھلے گناہ بخش دے گا،

۳۔ پس جب اس کا حج پورا ہو چکے تو وہ اپنا عمل از سر نو شروع کرے،

لوگو!

۴۔ حج کرنے والوں کو مدد بھی دی جاتی ہے،

۵۔ اور جو کچھ ان کا خرچ ہوتا ہے، اس کا ان کو معاوضہ ملتا ہے،

۱۔ "اور اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا"

۴۴۔ لوگو!

حج کے شرائط!

۱۔ ۱۔ بیت اللہ کا حج دین کی تکمیل کے ساتھ،

۲۔ ۱۔ اور سمجھداری (مناسکِ حج کی معرفت) کے ساتھ کرنا

۱۔ ۲۔ اور نہ واپس آنا مشاہد مقدسہ سے توبہ کئے بغیر،

۲۔ ۲۔ اور گناہ کے ارادوں سے اپنے نفس کو پاک کئے بغیر

نماز اور زکوٰۃ ادا کرو!

۴۵۔ اے لوگو!

۱۔ نماز پڑھنا،

۲۔ اور زکوٰۃ دینا،

۱۔ جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

۳۶۔۱۔۱۔ لَئِنْ طَالَ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ

۲۔۱۔ فَقَصَّرْتُمْ

۳۔۱۔ اَوْنَسِيْتُمْ

۱۔۲۔ فَعَلِيٌّ وَلِيُّكُمْ

۲۔۲۔ وَمُبِيْنٌ لَكُمْ

۱۔ اَلَّذِيْ نَصَبَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بَعْدِيْ

۱۔۳۔ وَمَنْ خَلَّفَهُ اللّٰهُ مِنِّيْ

۲۔۳۔ وَاَنَا مِنْهُ

۱۔۴۔ يُخْبِرُكُمْ بِمَا تَسْأَلُوْنَ عَنْهُ

۲۔۴۔ وَيُبَيِّنُ لَكُمْ مَالَا تَعْلَمُوْنَ

۱۔۵۔ اَلَا اِنَّ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ اُحْصِيَهُمَا

۲۔۵۔ وَاُعَرِّفَهُمَا

۱۔۶۔ فَاٰمُرُ بِالْحَلَالِ

۲۔۶۔ وَاَنْهٰى عَنِ الْحَرَامِ فِيْ مَقَامٍ وَّاحِدٍ

۳۷۔۱۔ فَاُمِرْتُ

۱۔۱۔ اَنْ اٰخُذَ الْبَيْعَةَ مِنْكُمْ

> علیؑ تمہارا حاکم، خلیفہ و رہنما اور حلال و حرام کے پہنچوانے والا ہے!

۴۶ـ ۱ـ ۱ـ اگر تمہاری مدت بڑھا دی جائے

۲ـ ۱ـ اور پھر تم سے کوتاہی ہو جائے،

۳ـ ۱ـ یا تم بھول جاؤ،

۱ـ ۲ـ تو یہ علیؑ تمہارا مولا ہے۔

۲ـ ۲ـ یہ تمہارے لیے ان حقائق کو واضح کرنے والا

۱ـ اس لیے کہ خداوند تعالیٰ نے اسی کو میرے بعد مقرر کیا ہے،

۱ـ ۳ـ اور اسی کو خلیفہ بنایا ہے میرا

۲ـ ۳ـ اور میں اللہ کے طرف سے ہوں۔

۱ـ ۴ـ جو سوال تم اس سے دریافت کرو گے وہ تمہیں بتائے گا۔

۲ـ ۴ـ اور جو کچھ تم نہیں جانتے وہ تمہارے لیے واضح کر دے گا۔

۱ـ ۵ـ آگاہ رہو کہ حلال و حرام کی تعداد شمار سے باہر ہے،

۲ـ ۵ـ اور نہ میں سب تمہیں پہنچوا سکتا ہوں

۱ـ ۶ـ (بس میں) حلال کو بجالانے کا حکم دیتا ہوں

۲ـ ۶ـ اور حرام کے ارتکاب سے منع کرتا ہوں ایک ہی مقام پر (ساتھ)۔

> علیؑ سے مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف تک آئمہؑ کی بیعت کا حکم!

۴۷ـ ۱ـ پس مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

۱ـ ۱ـ تم سے بیعت لے لوں،

۲۔۱۔ وَالصَّفْقَةَ لَكُمْ

۲۔ بِقَبُوْلِ مَا جِئْتُ بِهٖ عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

۱۔۲۔ فِيْ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

۲۔۲۔ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهٖ

۱۔۳۔ اَلَّذِيْنَ هُمْ مِنِّيْ

۲۔۳۔ وَمِنْهُ اَئِمَّةٌ

۳۔۳۔ قَائِمُهُمْ فِيْهِمُ الْمَهْدِيُّ

۱۔ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

۲۔ اَلَّذِيْ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ

۴۸۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔۱۔ وَكُلُّ حَلَالٍ دَلَلْتُكُمْ عَلَيْهِ

۲۔۱۔ وَكُلُّ حَرَامٍ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ

۱۔۲۔ فَاِنِّيْ لَمْ اَرْجِعْ عَنْ ذٰلِكَ

۲۔۲۔ وَلَمْ اُبَدِّلْ

۱۔۳۔ اَلَا فَاذْكُرُوْا ذَالِكَ

۲۔۳۔ وَاحْفَظُوْهُ

۲۔ا۔ کہ تم ہاتھ پر ہاتھ مارو اس کے قبول کرنے کے لئے

۲۔ جو میں اللہ کی طرف سے لایا ہوں

۱۔۲۔ امیر المومنین علیؑ،

۲۔۲۔ اور ان ائمہ کے بارے میں جو ان کے بعد ہوں گے

۱۔۳۔ وہ (ائمہ) مجھ سے،

۲۔۳۔ اور علیؑ سے ہوں گے وہ امام ہوں گے

۳۔۳۔ قائم آل محمدؐ مہدیؑ ان ہی میں سے ہوگا

۱۔ (یہ ائمہ) قیامت تک کے لیے ہوں گے

۲۔ جو حق کے فیصلے کیا کرے گا؟

حلال وحرام کا حکم قیامت تک کے لئے ہے!

۴۸۔ اے لوگو!

۱۔ا۔ ہر حلال جو میں تم کو بتا چکا ہوں،

۲۔ا۔ اور ہر حرام سے میں تم کو منع کر چکا ہوں،

۱۔۲۔ خوب سمجھ لو کہ میں اس سے کبھی نہ ہٹا (روگردانی کی)

۲۔۲۔ اور نہ کبھی بدلا (تبدیلی کی)۔

۱۔۳۔ لہٰذا تم بھی اسے یاد رکھو،

۲۔۳۔ اس کی حفاظت کرو۔

۳۔۳۔ وَتَوَاصَوْبِهٖ

۳۔۴۔ وَلَا تُبَدِّلُوْهُ

۳۔۵۔ وَلَا تُغَيِّرُوْهُ

۳۔۱۔ اَلَا وَاِنِّيْ اُجَدِّدُ الْقَوْلَ

۱۔۲۔ اَلَا فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

۲۔۲۔ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

۳۔۲۔ وَاْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ

۴۔۲۔ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ

۳۔ اَلَا وَاِنَّ رَاْسَ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ

۱۔۳۔ اَنْ تَنْتَهُوْا اِلٰى قَوْلِيْ

۲۔۳۔ وَتُبَلِّغُوْهُ مَنْ لَمْ يَحْضُرْهُ

۳۔۳۔ وَتَاْمُرُوْهُ بِقَبُوْلِهٖ

۴۔۳۔ وَتَنْهَوْهُ عَنْ مُخَالَفَتِهٖ

۱۔۴۔ فَاِنَّهٗ اَمْرٌ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

۲۔۴۔ وَمِنِّيْ

۱۔۵۔ وَلَا اَمْرٌ بِمَعْرُوْفٍ

۳۔۳۔ اور اس کے بارے میں ایک دوسرے کو وصیت کرتے رہو۔

۴۔۳۔ اور اس کو کبھی نہ بدلنا،

۵۔۳۔ اور کبھی اس میں تغیّر نہ کرنا۔

۴۹۔۱۔ دیکھو! میں پھر اس بات کی تجدید کرتا ہوں۔

تجدید عہد اور اس کے نشر کرنے کا حکم!

۱۔۲۔ یاد رہے کہ نماز قائم کرو

۲۔۲۔ اور زکوٰۃ ادا کرو۔

۳۔۲۔ اور نیک کام کرنے کا حکم دو

۴۔۲۔ اور بدی سے بچنے کا حکم دیتے رہنا۔

۳۔ (یہ بھی سمجھ لو) کہ بہترین امر بالمعروف اور نہی عن المنکر یہ ہے

۱۔۳۔ کہ میرے فرمان کو لے لو،

۲۔۳۔ اور جو اس وقت حاضر نہیں اس تک پہنچا دو۔

۳۔۳۔ اور انہیں یہ بات قبول کرنے کا حکم دو

۴۔۳۔ اور اس کی مخالفت سے انہیں روکو۔

۱۔۴۔ اس لیے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے

۲۔۴۔ اور میرا بھی یہی حکم ہے۔

۱۔۵۔ اور نہ امر بالمعروف

۲۔۵۔ وَلَا نَهْيَ عَنْ مُنْكَرٍ اِلَّا مَعَ اِمَامٍ مَعْصُوْمٍ

۵۰۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ اَلْقُرْاٰنُ يُعَرِّفُكُمْ

۱۔۱۔ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ بَعْدِهٖ وُلْدِهٖ

۱۔۲۔ وَعَرَّفْتُكُمْ اَنَّهُمْ مِنِّيْ

۲۔۲۔ وَمِنْهُ

۳۔ حَيْثُ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ﴾ (۴۲)

۴۔ وَقُلْتُ

لَنْ تَضِلُّوْا مَا اِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا

۵۱۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ اَلتَّقْوٰى

۲۔ اَلتَّقْوٰى

۳۔ اِحْذَرُوا السَّاعَةَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

۱۔ ﴿اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ﴾ (۴۳)

۲۔۵۔ اور نہ نہی عن المنکر امام معصوم کے بغیر ادا ہو سکتا ہے

۵۰۔ اے لوگو!

قرآنِ مجید اور حضرت محمدؐ دونوں نے آئمہؑ کا تعارف کروایا ہے!

۱۔ قرآن مجید تم کو بتاتا ہے کہ

۱۔۱۔ اس کے بعد آنے والے آئمہ اسی کی اولاد میں سے ہوں گے

۱۔۲۔ اور میں بھی تم کو بتا چکا ہوں کہ یہ مجھ سے ہیں

۲۔۲۔ اور علیؑ سے

۳۔ جیسا اللہ عزّ وجل فرماتا ہے:

"اور اس نے اِسے اُس کی نسل میں باقی رہنے والا کلمہ قرار دے دیا"

۴۔ اور میں یہ کہہ چکا ہوں کہ،

جب تک تم ان دونوں سے متمسک رہو گے کبھی گمراہ نہ ہو گے

۵۱۔ اے لوگو!

تقویٰ، قیامت، حساب، ثواب وعقاب کی تلقین!

۱۔ پرہیز گاری اختیار کرو،

۲۔ پرہیز گاری اختیار کرو،

۳۔ قیامت سے ڈرو، جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ

۱۔ "بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی چیز ہے"

۴۔ اُذْكُرُوا الْمَمَاتَ

۵۔ وَالْحِسَابَ

۶۔ وَالْمَوَازِيْنَ

۷۔ وَالْمُحَاسَبَةَ بَيْنَ يَدَیْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

۸۔ وَالثَّوَابَ

۹۔ وَالْعِقَابَ

۱۔۱۰۔ وَمَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ اُثِيْبَ عَلَيْهَا

۲۔۱۰۔ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَيْسَ لَهُ بِالْجِنَانِ نَصِيْبٌ

۵۲۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ اِنَّكُمْ اَكْثَرُ مِنْ

۱۔۱۔ اَنْ تُصَافِقُوْنِیْ

۲۔۱۔ بِكَفٍّ وَّاحِدَةٍ فِیْ وَقْتٍ وَّاحِدٍ

۲۔ وَّاَمَرَنِیَ اللّٰهُ

۱۔ اَنْ آخُذَ مِنْ اَلْسِنَتِكُمُ الْاِقْرَارَ

۱۔۲۔ بِمَا عَقَّدْتُ لِعَلِیٍّ مِنْ اِمْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ

۲۔۲۔ وَمَنْ جَاءَ بَعْدَهُ مِنَ الْاَئِمَّةِ

۴۔ یاد کرو موت کو،

۵۔ اور حساب کو،

۶۔ اور اعمال کے تولے جانے کو،

۷۔ اور رب العالمین خدا کے حضور باز پرس کو،

۸۔ اور ثواب،

۹۔ اور عذاب (کو یاد رکھو)

۱-۱۰۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا، اُسے ثواب دیا جائے گا۔

۲-۱۰۔ اور جو شخص بدی لے کر آئے گا جنت میں اس کا کوئی حصہ نہ ہوگا۔

۵۲۔ لوگو!

رسول خدا کا علیؑ اور آئمہؑ کے امیر المومنین ہونے پر اجتماعی بیعت لینا!

۱۔ تمہاری تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے

۱-۱۔ کہ مجھ سے بیعت کر سکو

۲-۱۔ میرے ہاتھ پر ایک ہی وقت میں۔

۲۔ اور اللہ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ

۱۔ میں تمہاری زبان سے اس بات کا اقرار کرا لوں

۱-۲۔ کہ میں نے علیؑ کو مومنین کا امیر مقرر کر دیا،

۲-۲۔ اور جو ائمہ اس کے بعد آئیں گے،

۱۔ مِنِّي

۲۔ وَمِنْهُ

۳۔ عَلَى مَا أَعْلَمْتُكُمْ أَنَّ ذُرِّيَّتِي مِنْ صُلْبِهِ

۳۔ فَقُولُوا بِأَجْمَعِكُمْ

۱۔۳۔ إِنَّا سَامِعُونَ

۲۔۳۔ مُطِيعُونَ

۳۔۳۔ رَاضُونَ

۴۔۳۔ مُنْقَادُونَ

۱۔۴۔ لِمَا بَلَّغْتَ عَنْ رَبِّنَا

۲۔۴۔ وَرَبِّكَ

۱۔ فِي أَمْرِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ

۱۔۲۔ وَأَمْرِ وُلْدِهِ

۲۔۲۔ مِنْ صُلْبِهِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ

۱۔۵۔ نُبَايِعُكَ عَلَى ذٰلِكَ بِقُلُوبِنَا

۲۔۵۔ وَأَنْفُسِنَا

۳۔۵۔ وَأَلْسِنَتِنَا

۱۔ جو مجھ سے

۲۔ اور اِس (علیؑ) سے ہوں گے

۳۔ میں تم کو بتا چکا ہوں کہ میری ذریت اسی کے صلب سے ہے

۳۔ تو لو اب تم سب مل کر کہہ دو کہ

۱۔۳۔ ہم نے سن لیا ہے

۲۔۳۔ اور ہم اس کی اطاعت کریں گے،

۳۔۳۔ اور ہم اس پر راضی ہیں،

۴۔۳۔ ہمارا سر تسلیم خم ہے۔

۱۔۴۔ جو کچھ بھی پہنچایا آپ نے ہمارے پروردگار

۲۔۴۔ اور اپنے پروردگار کی طرف سے

۱۔ علی صلوات اللہ علیہ کے بارے میں،

۱۔۲۔ اور ان آئمہ کے بارے میں جو ان کی اولاد سے

۲۔۲۔ اور ان کے صلب سے ہوں گے

۱۔۵۔ اس پر ہم آپ سے بیعت کرتے ہیں دل،

۲۔۵۔ وجان سے،

۳۔۵۔ زبان سے،

۴_۵_ وَآيدِيْنَا

۶_ عَلٰى ذٰلِكَ نَحْيٰى

۷_ وَنَمُوتُ

۸_ وَنُبْعَثُ

۹/۱۰_ وَلَا نُغَيِّرُ وَلَا نُبَدِّلُ

۱۱/۱۲_ وَلَا نَشُكُّ وَلَا نَرْتَابُ

۱۳_ وَلَا نَرْجِعُ عَنْ عَهْدٍ

۱۴_ وَلَا نَنْقُضُ الْمِيْثَاقَ

۱۵_ وَنُطِيْعُ اللّٰهَ

۱۶_ وَنُطِيْعُكَ

۱۷_ وَعَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

۱۸_ وَوُلْدِهِ الْاَئِمَّةَ

۱_ اَلَّذِيْنَ ذَكَرْتَهُمْ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ صُلْبِهِ

۲/۳_ بَعْدَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

۴_ اَلَّذِيْنَ قَدْ عَرَّفْتُكُمْ مَكَانَهُمَا مِنِّيْ

۵_ وَمَحَلَّهُمَا عِنْدِيْ

۴۔۵۔ اور ہاتھ سے،

۶۔ اسی پر ہم جئیں گے،

۷۔ اور اسی پر ہم مریں گے

۸۔ اور اسی پر روز قیامت اٹھیں گے

۹/۱۰۔ ہم اس میں نہ کوئی تغیر اور نہ تبدل کریں گے،

۱۱/۱۲۔ نہ اس میں کوئی شک اور نہ شبہ کریں گے،

۱۳۔ نہ کبھی اس عہد سے پھریں گے۔

۱۴۔ نہ اس پیمان کو توڑیں گے۔

۱۵۔ اور ہم اللہ کی اطاعت کریں گے،

۱۶۔ اور آپ کے تابع فرمان رہیں گے،

۱۷۔ اور امیر المومنین علیؑ کی اطاعت کریں گے،

۱۸۔ اور آئمہ کی جو ان کی اولاد سے ہوں گے۔

۱۔ جن کا آپ نے ذکر فرمایا کہ آپ کی ذرّیت سے اور ان کے صلب سے

۲/۳۔ حسنؑ و حسینؑ کے بعد ہوں گے۔

۴۔ اور حسنین گذشتہ میں بتا چکا ہوں جو مجھ سے ہے

۵۔ اور ان دونوں کی منزلت جو میرے،

۶۔ وَمَنْزِلَتَهُمَا مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

۷۔ فَقَدْ اَدَّيْتُ ذٰلِكَ اِلَيْكُمْ

۸۔ وَاَنَّهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

۱۹۔ وَاَنَّهُمَا الْاِمَامَانِ بَعْدَ اَبِيْهِمَا عَلِيٍّ

۲۰۔ وَاَنَا اَبُوْهُمَا قَبْلَهُ

۲۱۔ وَقُوْلُوْا اَطَعْنَا اللهَ بِذٰلِكَ

۲۲۔ وَاِيَّاكَ

۲۳۔ عَلِيًّا

۲۴۔ وَالحسنَ

۲۵۔ وَالْحُسَيْنَ

۲۶۔ وَالْاَئِمَّةَ الَّذِيْنَ ذَكَرْتَ

۲۷۔ عَهْدًا اَوْ مِيْثَاقًا

۱۔۲۷۔ مَاخُوْذًا لِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ قُلُوْبِنَا

۲۔۲۷۔ وَاَنْفُسِنَا

۳۰۔۲۷۔ وَاَلْسِنَتِنَا

۲۸۔ وَمُصَافَقَةِ اَيْدِيْنَا

۶۔ اور پروردگار کے نزدیک ہے۔

۷۔ وہ میں تم کو اچھی طرح بتا چکا ہوں۔

۸۔ یہ دونوں جوانان اہل جنت کے سردار ہیں۔

۱۹۔ اور دونوں اپنے باپ علیؑ کے بعد امام ہیں

۲۰۔ اور میں بحکم خدا علیؑ سے پہلے ان کا باپ قرار دیا گیا ہوں،

۲۱۔ اور یہ بھی کہو ہم نے اس معاملہ میں اللہ کی اطاعت کی،

۲۲۔ اور آپ کی اطاعت کی۔

۲۳۔ علیؑ کی اطاعت کی،

۲۴۔ اور حسنؑ

۲۵۔ وحسینؑ کی

۲۶۔ اور ان آئمہ کی اطاعت کی جن کا آپؐ نے ذکر کیا۔

۲۷۔ یہ عہد و پیمان ہے،

۱۔۲۷۔ جو لیا گیا امیر المومنین کے لیے ہمارے دل سے،

۲۔۲۷۔ وجان سے،

۳۔۲۷۔ اور زبانوں سے،

۲۸۔ اور اس شخص (یعنی رسول خدا) کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر

۲۸_۱_ مَنْ اَدْرَكَهُمَا بِيَدِهٖ

۲۸_۲_ وَاَقَرَّ بِهِمَا بِلِسَانِهٖ

۲۹_ لَا نَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ بَدَلًا

۳۰_ وَلَا نَرٰى مِنْ اَنْفُسِنَا عَنْهُ حِوَلًا اَبَدًا

۳۱_ نَحْنُ نُؤَدِّيْ ذٰلِكَ عَنْكَ

۳۱_۱_ الدَّانِيْ وَالْقَاصِيْنَ اَوْلَادِنَا

۳۱_۲_ وَاَهَالِيْنَا

۳۲_ اَشْهَدْنَا اللّٰهَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

۳۳_ وَاَنْتَ عَلَيْنَا بِهٖ شَهِيْدٌ

۳۴_۱_ وَكُلُّ مَنْ اَطَاعَ

۳۴_۲_ مِمَّنْ ظَهَرَ

۳۴_۳_ وَاسْتَتَرَ

۳۵_ وَمَلَائِكَةُ اللّٰهِ

۳۶_ وَجُنُوْدُهٗ

۳۷_ وَعَبِيْدُهٗ

۳۸_ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَهِيْدٍ

۲۸۔۱۔ جس نے ان دونوں (یعنی حسنینؑ) کو اپنے ہاتھوں پر بھی اٹھایا ہے

۲۸۔۲۔ اور اپنی زبان سے بھی ان دونوں کی بزرگی کا اقرار کیا

۲۹۔ کہ ہم ان کی بجائے کسی اور کو نہ چاہیں گے۔

۳۰۔ اور جب تک جان میں جان (باقی) ہے کبھی اس عہد سے نہ پھریں گے

۳۱۔ اور ہم آپؐ کی طرف سے یہ بات پہنچائیں گے

۳۱۔۱۔ اپنی نزدیک اور دور اولاد

۳۱۔۲۔ اور خاندان کے ہر فرد تک

۳۲۔ ہم اللہ کو گواہ کرتے ہیں، اور اللہ گواہی دینے کو کافی ہے۔

۳۳۔ اور آپ بھی اس معاملے میں، ہمارے گواہ رہیں۔

۳۴۔۱۔ اور ہر وہ شخص گواہ رہے جو خدا کا مطیع ہے،

۳۴۔۲۔ وہ ظاہر ہو

۳۴۔۳۔ یا پوشیدہ

۳۵۔ اور خدا تعالیٰ کے فرشتے،

۳۶۔ اور اس کے لشکر،

۳۷۔ اور اس کے بندے بھی گواہ بناتے ہیں،

۳۸۔ اور سب گواہوں سے بڑھ کر خود خدا تعالیٰ ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۳۹۔ مَا تَقُوْلُوْنَ

۱۔۳۹۔ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ كُلَّ صَوْتٍ

۲۔۳۹۔ وَخَافِيَةَ كُلِّ نَفْسٍ

۱۔ ﴿فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ

۲۔ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا﴾ (۳۵)

۴۰۔ وَمَنْ بَايَعَ فَاِنَّمَا يُبَايِعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

۱۔ ﴿يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ﴾ (۳۶)

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۴۱۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

۱۔۴۲۔ وَبَايِعُوْا عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

۲۔۴۲۔ وَالْحَسَنَ

۳۔۴۲۔ وَالْحُسَيْنَ

۴۔۴۲۔ وَالْاَئِمَّةَ كَلِمَةً طَيِّبَةً بَاقِيَةً

۴۳۔ يُهْلِكُ اللّٰهُ مَنْ غَدَرَ

اے لوگو!

۳۹۔تم کیا کہتے ہو،

۱۔۳۹۔ اس لیے کہ اللہ ہر آواز کو پہنچاتا ہے،

۲۔۳۹۔ اور ہر نفس کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے

۱۔"اب جو ہدایت پائے وہ اس کی اپنی ذات کی بہتری کے لیے ہے

۲۔اور جو بھٹک جائے وہ اپنے ہی آپ کو نقصان پہنچائے گا"

۴۰۔ اور جو بیعت کرے وہ اللہ سے بیعت کرے گا، کیونکہ

۱۔ "اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھ پر ہے"

اے لوگو!

۴۱۔ اللہ سے ڈرو

۱۔۴۲۔ اور بیعت کر لو امیر المؤمنین علیؑ،

۲۔۴۲۔ اور حسنؑ

۳۔۴۲۔ و حسینؑ

۴۔۴۲۔ اور ان آئمہ کی جو کلمہ طیبہ اور باقیہ ہیں،

۴۳۔ اللہ اسے ہلاک کرے جو بے وفائی کرے

۴۴۔ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ وَّالٰى

۴۵۔ ﴿وَفَمَنْ نَكَثَ

۴۵۔۱ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ﴾ (الآية)(۳۷)

مَعَاشِرَ النَّاسِ

۴۶۔ قُوْلُوْا الَّذِىْ قُلْتُ لَكُمْ

۴۷۔ وَسَلِّمُوْا عَلٰى عَلِيٍّ بِاِمْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ

۴۸۔۱ وَقُوْلُوْا ﴿سَمِعْنَا

۴۸۔۲۔ وَاَطَعْنَا

۴۸۔۳۔ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

۴۸۔۴۔ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ﴾ (۳۸)

۴۹۔۱ وَقُوْلُوْا ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

۴۹۔۲۔ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا

۴۹۔۳۔ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا

۴۴۔ اللہ اس پر رحم فرمائے گا جو وفا کرے،

۴۵۔ "اور جو اس بیعت کو توڑ دے گا،

۴۵۔۱ اس توڑنے کا نقصان خود اسی کو ہوگا"

لوگو!

۴۶۔ جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں، وہ تم بھی کہو

۴۷۔ اور اسی وقت سے سلام کیا کرو علیؑ کو امیر المؤمنین کہہ کر۔

۴۸۔۱ اور یہ بھی کہو "کہ ہم نے سن لیا

۴۸۔۲ اور مان لیا۔

۴۸۔۳ اے ہمارے پروردگار! ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں

۴۸۔۴ اور تیری ہی طرف ہماری بازگشت ہوگی"

۴۹۔۱ اور یہ بھی کہو کہ "سب تعریف اسی اللہ کے لیے زیبا ہے

۴۹۔۲ جس نے ہم کو ان باتوں کی ہدایت فرمادی

۴۹۔۳ ہم ہدایت نہ پاتے

۴_۴۹_ اَنْ هٰذَا اَنَا اللّٰهُ ﴾ (۴۱)

۵۳_ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱_ اِنَّ فَضَائِلَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

۲_ وَقَدْ اَنْزَلَهَا فِي الْقُرْآنِ

۱_۲_ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ اُحْصِيَهَا فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ

۱_۳_ فَمَنْ اَنْبَاَكُمْ بِهَا

۲_۳_ وَعَرَفَهَا فَصَدِّقُوْهُ،

۵۴_ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱_۱_ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ

۲_۱_ وَرَسُوْلَهُ

۳_۱_ وَعَلِيًّا

۴_۱_ وَالْاَئِمَّةَ الَّذِيْنَ ذَكَرْتُهُمْ

۲_ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا

۴_۴۹_ اگر اللہ ہماری ہدایت نہ کرتا"۔

حضرتِ علیؑ کے فضائل کو سمجھو اور تصدیق کرو!

۵۳_ لوگو!

۱_ اللہ عزوجل کے نزدیک علی ابن ابی طالبؑ کے فضائل بہت ہیں،

۲_ اور جو کچھ اس نے مجھ پر قرآن مجید میں نازل فرمائے ہیں،

۱_۲_ وہ اس سے کہیں زیادہ ہیں کہ میں کسی ایک مقام پر اپنے خطبہ میں ان کو بیان کرسکوں

۱_۳_ پھر جو شخص بھی تم کو وہ فضائل بتائے،

۲_۳_ اور سمجھائے، تم اس کی تصدیق کرنا۔

جو اللہ، رسولؐ، علیؑ اور آئمہؑ کی اطاعت کرے اُسے فوزِ عظیم حاصل ہے!

۵۴_ لوگو!

۱_۱_ جو اطاعت کرے گا، اللہ،

۲_۱_ اور اس کے رسولؐ،

۳_۱_ اور علی،

۴_۱_ اور ان آئمہ کی جن کا میں ذکر کرچکا ہوں،

۲_ وہ یقیناً بہت بڑی کامیابی حاصل کرے گا

۵۵۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔۱۔ اَلسَّابِقُوْنَ اِلٰی مُبَايَعَتِهٖ

۱۔۱۔۲۔ وَمُوَالَاتِهٖ

۱۔۱۔۳۔ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ بِاِمْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ

۲۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ

۵۶۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ

۱۔ قُوْلُوْا مَا يَرْضَی اللّٰهُ عَنْكُمْ مِنَ الْقَوْلِ

۱۔۲۔ فَاِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ

۲۔۲۔ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

۳۔ فَلَنْ تَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا

۵۷۔ اَللّٰهُمَّ

۱۔ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

۲۔ وَاغْضِبْ عَلَی الْكَافِرِيْنَ

۳۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

۱۔۳۔ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

۵۵۔لوگو!

سبقت، بیعت کرنے والے ہی جنت میں کامیاب ہیں!

۱۔۱۔سبقت کرنے والے جو علیؑ سے بیعت کرنے میں،

۲۔۱۔ ان سے دوستی رکھنے میں،

۳۔۱۔ اور انہیں امیرالمؤمنین کہہ کر سلام کرنے میں

۲۔ جنت کی نعمتوں کے بارے میں وہی کامیاب ہوں گے

۵۶۔لوگو!

رسول اللہؐ کی تحدید و تنبیہ!

۱۔وہی بات کہو جس بات کے کہنے سے اللہ تم سے راضی ہو

۱۔۲۔ پس اگر تم کافر ہو جاؤ،

۲۔۲۔ اور زمین پر جتنے آباد ہیں، (وہ سارے کافر ہو جائیں)

۳۔ تو تم اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے۔

۵۷۔یااللہ!

دعائے رسولؐ! مومنین کی بخشش، کافرین پر عذاب

۱۔ تو سب مومنوں کو بخش دے

۲۔اور سب کافروں پر اپنا غضب نازل کر

۳۔ اور ہر طرح کی تعریف اللہ کے لیے زیبا ہے

۱۔۳۔ جو تمام عالموں کا پروردگار ہے۔

حوالہ جات سورہائے قرآنی

۱	پارہ۶ المائدہ ۶۷	۲۱	المجادلہ ۲۲
۲	پارہ۶ المائدہ ۵۵	۲۲	الانعام ۸۲
۳	التوبہ ۶۱	۲۳	غافر ۳۰
۴	پارہ۶ المائدہ ۶۷	۲۴	ماخوذ از قرآن
۵	البقرۃ ۲۲	۲۵	ماخوذ از قرآن
۶	زمر ۵۶	۲۶	الاعراف ۳۸
۷	آل عمران ۵۵	۲۷	الملک ۸
۸	پارہ۳۰ سورۃ العصر	۲۸	الملک ۱۱
۹	النور ۵۳	۲۹	الملک ۱۲
۱۰	آل عمران ۱۰۲	۳۰	الفتح ۱۰
۱۱	ماخوذ از التغابن ۹	۳۱	البقرۃ ۱۵۸
۱۲	ماخوذ از النساء ۷۴	۳۲	ماخوذ از توبہ ۱۲۰
۱۳	ماخوذ از آل عمران ۱۳۳	۳۳	الزخرف ۲۸
۱۴	سورۃ الرحمن ۳۱	۳۴	الحج ۱
۱۵	سورۃ الرحمن ۳۵	۳۵	بنی اسرائیل ۱۵
۱۶	سورۃ المرسلات ۱۶ تا ۱۹	۳۶	الفتح ۱۰
۱۷	سورۃ الحمد	۳۷	الفتح ۱۰
۱۸	ماخوذ از یونس ۶۲	۳۸	البقرۃ ۲۸۵ ماخوذ
۱۹	ماخوذ از مائدہ ۵۶	۳۹	الاعراف ۲۳ ماخوذ
۲۰	ماخوذ از الانعام ۱۱۲		

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا

"مجھے جس بات کو پہنچانے کا حکم دیا گیا تھا

وہ میں نے پہنچا دی

تاکہ حجت ہو ہر حاضر و غائب پر،

اور ہر اس شخص پر

جو یہاں موجود ہے یا غیر حاضر ہے

اور ہر اس شخص پر

جو پیدا ہو چکا ہے،

یا جو پیدا نہیں ہوا ہے

اس لیے لازم ہے کہ

اس خبر کو پہنچائے ہر حاضر غائب تک

اور والد اپنے بیٹے کو

اور یہ سلسلہ قیامت تک اسی طرح سے جاری رکھا جائے۔"